TUE.26.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 301
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

30 سالہ جشن ورق تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

ورقِ تازہ
نانديڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 26/نومبر 2024
جلد:19 شمارہ: 301
23/جمادی الاول 1446ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روس کی جوہری وارننگ کا کوئی اثر نہیں، امریکہ و برطانیہ کے بعد

فرانس نے بھی 'مہلک ہتھیار' سے یوکرین کی مدد کا کیا اعلان

پیرس: روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ اب خطرناک مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ روس کے جوہری ہتھیار کے استعمال کی دھمکی کا ناٹو ممالک پر کوئی اثر نہیں ہو رہا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ کے بعد اب فرانس نے بھی یوکرین کو طویل فاصلے تک مار کرنے والی میزائل مہیا کرانے کا اعلان کر دیا ہے۔ حالانکہ روس نے پہلے ہی وارننگ دے دی تھی کہ اگر کوئی بھی ناٹو ممالک کا ممبر ملک یوکرین کی مدد کرے گا، تو انجام بہت خطرناک ہوگا۔ فرانسیسی وزیر خارجہ جین نول بیرٹ نے خبر رساں ایجنسی 'بی بی سی' سے گفتگو کے دوران کہا کہ ''یوکرین 'اپنی دفاع کے دلیل' کے تحت روس میں طویل فاصلے تک مار کرنے والی فرانسیسی میزائل داغ سکتا ہے۔'' ساتھ ہی بیرٹ نے کہا کہ ''یوکرین کی حمایت کے لیے فرانس کوئی 'ریڈ لائن' بنانے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔'' جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ زمینی افواج بھی تعینات کریں گے؟ اس کے جواب میں بیرٹ نے کہا ''ہم کسی بھی آپشن کو رد نہیں کر سکتے، ہم یوکرین کی تب تک مدد کرتے رہیں گے، جب تک اسے ضرورت ہوگی۔ کیونکہ اس جنگ میں سلامتی کو خطرہ لاحق ہے۔ ہر بار جب روس کی فوج ایک کلومیٹر آگے بڑھتی ہے تو خطرہ یوروپ کی طرف بھی بڑھ جاتا ہے۔'' فرانس کے اس قدم پر روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخاروا نے میڈیا سے بات چیت کے دوران کہا کہ ''فرانس کا یہ قدم یوکرین کے لیے مدد نہیں ہے بلکہ یہ یوکرین کے لیے موت کی گھنٹی ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ فرانس سے قبل امریکہ نے یوکرین کو طویل فاصلے تک مار کرنے والی 'اے ٹی اے سی ایم ایس' میزائل کے استعمال کی منظوری دی تھی۔ اتنا ہی نہیں، امریکہ کے بعد برطانیہ نے یوکرین کو 'اسٹارم شیڈو' میزائل استعمال کرنے کی ہری جھنڈی دے دی تھی۔ اجازت ملنے کے بعد سے اب تک یوکرین نے 6 'اے ٹی اے سی ایم ایس' اور 2 'اسٹارم شیڈو' میزائل داغے۔ حالانکہ روس نے ان میزائلوں کو مار گرایا۔ اب جبکہ فرانس نے بھی اپنی میزائل کا استعمال کرنے کی منظوری دے دی ہے تو عین ممکن ہے کہ یوکرین فرانسیسی 'اسکالپ میزائل' کا استعمال بھی روس کے خلاف کر سکتا ہے۔

ایکناتھ شندے کا وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ کا امکان

آج حلف برداری ممکن، فڑنویس دہلی روانہ

ممبئی، 25، نومبر (ایجنسیز) مہایوتی کی شاندار جیت کے بعد امکان ہے کہ ایکناتھ شندے کل بدھ کو مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے مستعفی ہو جائیں۔ اطلاع کے مطابق شیوسینا (شندے) کے سربراہ شندے نگراں وزیر اعلیٰ کے طور پر برقرار رہیں گے۔ شیوسینا کے اندرونی ذرائع نے کہا کہ توقع ہے کہ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے منگل کو گورنر کو اپنا استعفیٰ پیش کریں گے اور نئے وزیر اعلیٰ اور کابینہ کے حلف لینے تک نگراں وزیر اعلیٰ کے طور پر رہیں گے۔ شیوسینا کے ایکناتھ شندے گروپ کے ایک سینئر وزیر دیپک کیسر کرنے کہا کہ حلف برداری کی تقریب کل منعقد ہونے کا امکان ہے۔ مہایوتی اتحاد نے 288 رکنی ایوان میں 235 نشستیں جیت کر تاریخی فتح حاصل کی۔ بی جے پی نے 132 سیٹیں جیت کر مہایوتی کی جیت کی قیادت کی تمام اتحادیوں میں سب سے زیادہ۔ شندے سینا نے 57 سیٹیں جیتی ہیں اور اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی نے دیگر مہایوتی اتحاد کے ساتھیوں میں 41 سیٹیں جیتی ہیں۔ 23 نومبر کے نتائج کے دو دن بعد، اتحاد کے شراکت دار اگلے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لیے پیر کو وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ قومی دارالحکومت میں اہم میٹنگ کر رہے ہیں۔ جہاں اجیت پوار کی این سی پی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ فڑنویس کو حمایت دے رہے ہیں، وہیں سینا کے ایم ایل اے مبینہ طور پر شندے کو وزیر اعلیٰ کے طور پر جاری رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ الیکشن ان کی قیادت میں لڑا گیا تھا۔ 2019 کے اسمبلی انتخابات میں، بی جے پی-شیوسینا (غیر منقسم) نے اکثریت حاصل کی۔ یہ اتحاد زیادہ دیر تک نہیں چل سکا جب شیوسینا نے بی جے پی کو اپنا وعدہ یاد دلایا اور ریاست میں سیاسی ہلچل شروع کر دی۔ ادھو شیوسینا نے وزارت اعلی کا عہدہ مانگ رہے تھے اور ریاست نے پچھلے پانچ سالوں میں تین مختلف وزرائے اعلیٰ دیویندر فڑنویس، ادھو ٹھاکرے، اور ایکناتھ شندے کی شکل میں دیکھے ہیں۔

سبکدوش ججوں کا طرز زندگی معاشرے کے قانونی نظام کے مطابق ہونا چاہیے: چندر چوڑ

نئی دہلی: 25، نومبر (ایجنسیز) ملک بھر میں ججوں کے سبکدوش ہونے کے بعد عوامی زندگی میں سرگرم ہونے کے بارے میں کئی طرح کے تصورات اور تنازعات ہوتے ہیں۔ اکثر یہ موضوع بحث رہتا ہے کہ کیا سابق ججوں کو سیاست میں شامل ہونا چاہیے یا نہیں؟ حال ہی میں یہ سوال سابق سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ سے بھی پوچھا گیا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارا سماج سبکدوش ججوں کو بھی نظام انصاف کے محافظ کے طور پر دیکھتا ہے، اس لیے طرز زندگی معاشرے کے قانونی نظام کے مطابق ہونا چاہیے۔ این ڈی ٹی وی کے آئین ایٹ 75 کنکلیو میں بات چیت کے دوران انہوں نے کہا کہ ہر جج کو طے کرنا ہوتا ہے کہ سبکدوشی کے بعد ان کے ذریعہ کیے گئے فیصلے ان لوگوں پر اثر ڈالیں گے یا نہیں، جو جج کے طور پر ان کے ذریعہ کیے گئے کام کا جائزہ لیتے ہیں۔ ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ 65 سال کی عمر میں وہ ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہتے جس سے ان کے کام یا عدلیہ کی ساکھ پر سوال کھڑے ہوں۔ حالانکہ ان کا مقصد سیاست میں داخل ہونے والے سابق ججوں پر الزام لگانا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جج بھی عام شہری ہے اور اسے بھی دیگر شہریوں کے یکساں اختیار حاصل ہے، لیکن معاشرہ ان سے اعلیٰ اخلاق کی توقع رکھتا ہے۔ سابق سی جے آئی چندر چوڑ نے کہا کہ ججوں کو ٹرولنگ سے بہت ہوشیار رہنا ہوگا۔ ٹرولرس عدالت کے فیصلوں کو بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جمہوریت میں قوانین کے جائز ہونے کو طے کرنے کا اختیار کنسٹی چیوشنل کورٹ کو سونپا گیا ہے۔ چندر چوڑ نے آگے کہا کہ آج کل لوگ یوٹیوب اور دوسرے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر دیکھے 20 سیکنڈ کے ویڈیو کی بنیاد پر رائے بنا لیتے ہیں، یہ بہت ہی خطرناک ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈی وائی چندر چوڑ 10 نومبر کو سی جے آئی کے عہدے سے سبکدوش ہوئے ہیں اور جسٹس سنجیو کھنہ نئے سی جے آئی کے طور پر ابھی اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔

بھارت مغربی ایشیا میں فوری جنگ بندی کا حامی۔ جے شنکر

روم۔25/نومبر۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو کہا کہ بھارت مغربی ایشیا میں فوری جنگ بندی کی حمایت کرتا ہے اور طویل مدتی میں دو ریاستی حل کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے دہشت گردی، یرغمال بنانے اور فوجی کارروائیوں میں شہریوں کی ہلاکتوں کی مذمت کی۔ روم میں ایم ای ڈی میڈیٹرینین ڈائیلاگ کے 10 ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان فوجی کارروائیوں میں بڑے پیمانے پر شہری ہلاکتوں کو ناقابل قبول سمجھتا ہے اور مزید کہا کہ بین الاقوامی انسانی قانون کو فوری طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، ہم سب کو جنگ بندی کی حمایت کرنی چاہیے۔۔ طویل مدت میں، یہ ضروری ہے کہ فلسطینی عوام کے مستقبل پر توجہ دی جائے۔ ہندوستان دو ریاستی حل کا حامی ہے۔ مغربی ایشیا میں تنازعات کے وسیع ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان تحمل اور مواصلات کو بڑھانے کے لیے اعلیٰ ترین سطحوں پر اسرائیل اور ایران دونوں کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اٹلی جیسا ہندوستانی دستہ UNIFIL کے حصہ کے طور پر لبنان میں ہے۔ ہندوستانی بحریہ کے جہاز تجارتی جہاز رانی کی حفاظت کے لیے خلیج عدن اور شمالی بحیرہ عرب میں گزشتہ سال سے تعینات ہیں۔

بی جے پی حکومت کی جانبداری اور جلد بازی سے سنبھل میں ماحول خراب ہوا اور لوگوں کی جانیں گئیں: راہل

سنبھل: 25، نومبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے سنبھل ضلع میں اتوار کو شاہی جامع مسجد کے سروے کے دوران ہوئے تشدد اور اموات پر سیاسی ماحول گرم ہو چکا ہے۔ اس واقعہ پر کئی رہنماؤں نے اپنے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اس سلسلے میں لوک سبھا میں اپوزیشن رہنما راہل گاندھی نے بھی اپنا موقف ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے اس ناخوشگوار واقعہ کے لیے ریاستی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے سوال اٹھائے ہیں۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر سنبھل واقعہ پر اپنا ایک پوسٹ شیئر کیا ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے ''اتر پردیش کے سنبھل میں حالیہ تنازع پر ریاستی حکومت کا جانبداری اور جلد بازی بھرا رویہ افسوسناک ہے۔ تشدد اور فائرنگ میں جنہوں نے اپنوں کو کھویا ہے ان کے تئیں میری گہری تعزیت ہے۔ انتظامیہ کے ذریعہ بغیر سبھی فریقوں کو سنے اور بے حسی سے کی گئی کارروائی نے ماحول اور خراب کر دیا اور کئی لوگوں کی موت کی وجہ بنی، جس کے لیے سیدھے طور پر بی جے پی حکومت ذمہ دار ہے'' راہل گاندھی نے آگے کہا ''بی جے پی کے ذریعہ اقتدار کا استعمال ہندو-مسلم سماج کے بیچ دراڑ اور بھید-بھاؤ پیدا کرنے کے لیے کرنا نہ ریاست کے مفاد میں ہے اور نہ ملک کے۔ میں سپریم کورٹ سے اس معاملے میں جلد سے جلد مداخلت کر کے انصاف کرنے کی گزارش کرتا ہوں'' اپنے پوسٹ میں راہل گاندھی نے لوگوں سے امن بنائے رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو ایک ساتھ جڑ کر یہ یقینی کرنا ہے کہ ہندوستان فرقہ پرستی اور نفرت نہیں، اتحاد اور آئین کے راستے پر آگے بڑھے گا۔ واضح ہو کہ اس سے قبل کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی سنبھل میں ہوئے تشدد پر سپریم کورٹ سے مداخلت کرنے کے لیے کہتے ہوئے انصاف کی مانگ کی تھی۔ ظفر علی نے الزام عائد کیا کہ ''جب مسجد کے باہر بھیڑ جمع ہو رہی تھی تو پولیس سرکل افسر انوج کمار نے ان لوگوں کو گالیاں دیں اور لاٹھی چارج کروا دیا، جس سے لوگوں میں افراتفری مچ گئی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''میں نے خود پولیس کو بھیڑ پر گولیاں چلاتے دیکھا ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''ایس ڈی ایم وندنا مشرا اور پولیس سرکل افسر انوج کمار کی وجہ سے ہی جھگڑا ہوا اور انہی کی وجہ سے اموات ہوئی ہیں۔'' پریس کانفرنس میں ظفر علی نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے گزارش کی کہ واردات میں ہلاک بے گناہ نوجوانوں کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دیں۔ دوسری طرف جامع مسجد کمیٹی چیف ظفر علی کے بیان پر سنبھل کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راجندر پنسیا نے پریس کانفرنس کر کہا کہ ''انہوں نے ایک گمراہ کن بیان دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ انہیں سروے کے بارے میں جانکاری نہیں دی گئی تھی۔ عدالت کا حکم دوپہر 2.38 بجے (24 نومبر کو) آیا اور پھر ہم شام تقریباً 5.30 بجے مسجد پہنچے۔ ایڈووکیٹ کمشنر کے حکم کی ایک کاپی حاصل ہوئی اور انہوں نے اس پر دستخط کیے۔ ظفر صاحب نے کہا کہ انہوں نے پولیس کو گولیاں چلاتے دیکھا، تو میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ سروے کرانے میں مصروف تھے یا گولی باری دیکھ رہے تھے۔ وہ 10.30 بجے سے 10.45 بجے کے درمیان سروے کرا رہے تھے، جبکہ یہ سب (ہنگامہ) 10 بجے سے 11 بجے کے درمیان ہوا۔'' سنبھل ضلع مجسٹریٹ کا کہنا ہے کہ ''اپنے تازہ بیان میں ظفر علی نے کہا ہے کہ انہوں نے پولیس کو اپنے ہتھیار استعمال کرتے دیکھا، پھر انہوں نے کہا کہ پولیس دیسی ہتھیار استعمال کر رہی تھی۔ پھر بعد میں کہا کہ انہیں نہیں پتہ کہ پولیس کون سے ہتھیار استعمال کر رہی تھی۔ سب سے گمراہ کن بات جو انہوں نے کہی وہ یہ کہ وضو کے حوض کا پانی خالی کیا گیا۔ ظفر صاحب نے یہ بھی کہا کہ ہر جمعہ کو اس کا پانی خالی کیا جاتا ہے۔ حقیقت میں وضو کے حوض کی صرف فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی ہوئی تھی۔ وہاں کوئی پیمائش نہیں کی گئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ضلع مجسٹریٹ نے سروے کی اجازت دی، جو غلط ہے، کیونکہ میں نے کبھی کسی سروے کی اجازت نہیں دی۔ ان کے بیانات متضاد ہیں۔''

'اڈانی کا ساتھ دے کر پی ایم مودی ملک کی شبیہ خراب کر رہے'

پارلیمانی اجلاس ملتوی ہونے کے بعد کھڑگے کا حملہ

نئی دہلی: 25، نومبر (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی پیر کے روز دن بھر کے لیے ملتوی ہونے کے بعد مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بنایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اپوزیشن پر 'ہنگامہ' مچانے کا الزام لگانے والے پی ایم مودی دراصل اڈانی گروپ کا ساتھ دے کر ملک کی شبیہ خراب کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اڈانی گروپ سے متعلق مالی بے ضابطگیوں کا معاملہ سنگین ہے اور اپوزیشن ملک کے مفاد میں یہ مسئلہ ایوان میں اٹھانا چاہتا ہے۔ کھڑگے نے میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''آج ہم نے پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) میں اصول 267 کے تحت اڈانی کا معاملہ اٹھایا تھا۔ اڈانی گروپ پر بدعنوانی، رشوت اور مالی بے ضابطگیوں کے سنگین الزامات ہیں۔ اس کے بارے میں ہم بات کرنا چاہتے تھے، اس ایشو کو ایوان کے سامنے رکھنا چاہتے تھے۔'' کھڑگے نے کہا کہ اس معاملے پر بحث نہیں کرائی گئی اور کارروائی ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد کھڑگے نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعظم مودی جہاں جہاں جاتے ہیں وہاں وہاں اڈانی گروپ کو ٹھیکے ملتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ''ہم چاہتے ہیں اس معاملے پر ایوان میں بحث ہو۔ جس چیز سے ملک کا نقصان ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے دنیا کا بھروسہ ہم سے اٹھ سکتا ہے، اُس موضوع کو ایوان میں لانا ضروری ہے۔ ملک کو بچانے کے لیے ہم نے یہ ایشو اٹھایا تھا۔' ملکارجن کھڑگے کا کہنا ہے کہ ''مودی جی آج 'ہڑدنگ' مچانے کی بات کہہ رہے تھے، لیکن کیا یہ درست نہیں کہ مودی جی جب جون 2015 میں بنگلہ دیش گئے تھے تو وہاں پر اڈانی گروپ کو بجلی پروجیکٹ کا ٹھیکہ ملا۔ ملیشیا، اسرائیل، سنگاپور، سری لنکا، نیپال، طنزانیہ، ویتنام، یونان وغیرہ جہاں جہاں مودی جی گئے، اڈانی گروپ کو ٹھیکے ملے۔ کینیا نے تو عوام کے دباؤ میں ٹھیکا رد کر دیا۔'' ساتھ ہی کانگریس صدر نے الزام عائد کیا کہ اڈانی کو بچا کر پی ایم مودی ملک کی شبیہ خراب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم چاہتے ہیں کہ ایک جے پی سی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) تشکیل ہو جس میں ظاہر ہے ان کی (برسر اقتدار طبقہ) پارٹی کے لوگ زیادہ ہی ہوں گے۔ وہ کمیٹی تشکیل دے اور سچائی کو باہر آنے دیں۔''

آلودگی سے نمٹنے کے لیے بہتر تعمیراتی تکنیک کی ضرورت۔ پیوش گوئل

نئی دلی۔ 25/نومبر۔ ایم این این۔ رئیل اسٹیٹ سیکٹر کو زیادہ سے زیادہ فارملائزیشن کی طرف دیکھنا چاہیے جس سے صنعت کو تیزی سے ترقی کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ بات کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے آج نئی دہلی میں کریڈائی (کنفیڈریشن آف رئیل اسٹیٹ ڈیولپرز ایسوسی ایشنز آف انڈیا) کے 25ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے کلیدی خطاب کے دوران کہی۔ انہوں نے صنعت پر زور دیا کہ وہ مزدوروں کو رسمی ملازمت میں شامل کریں، انہیں انشورنس (ای ایس آئی سی) اور پروویڈنٹ فنڈ (ای پی ایف او) کے سماجی تحفظ کے فوائد فراہم کریں۔ اس سے ملازمین کی تعداد کو سالانہ رپورٹوں اور قومی اعداد و شمار میں ظاہر کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر سماجی تحفظ، صحت کی دیکھ بھال اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے فوائد فراہم کیے جاتے ہیں تو ملازمین اپنے کام کے معیار کو بڑھانے کے صنعت کے اہداف کے مطابق ہوں گے جس سے بہتر پیداواری اور زیادہ منافع ہوگا۔ وزیر تجارت اور صنعت نے کریڈائی سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے 14000 ممبران کو باضابطہ بنانے میں تیزی لائے۔ اگر کریڈائی کے لیے کام کرنے والے ہر فرد کو ڈیجیٹل ادائیگی کے ذریعے تنخواہ ملے گی اور اگر یہ یقینی بنایا جائے کہ ماحولیاتی نظام میں کام کرنے والے ملازمین لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قومی کوششوں کا حصہ ہیں، تو روزگار میں کریڈائی کے تعاون کو تسلیم کیا جائے گا اور انعام دیا جائے گا۔ اپنے خطاب میں جناب گوئل نے ماحولیاتی آلودگی کا مسئلہ اٹھایا اور کریڈائی پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کے میٹروپولیٹن شہروں میں بہتر تعمیراتی تکنیک اپنانے کے طریقوں کا مطالعہ کرنے کے لیے ایک ٹیم تشکیل دینے پر غور کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انڈسٹری باڈی اس کو ایک مشن کے طور پر لے اور حکومت کو اس سمت میں اٹھائے جانے والے اقدامات کی رپورٹ کرے۔ اسٹیل اور پری کاسٹ فیبریکیشن کو اپنانے سے تعمیراتی عمل میں تیزی آئے گی جس سے پورے ماحولیاتی نظام کو فائدہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے اے کیو آئی اور آلودگی کی سطح کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ جناب گوئل نے بھارت کو پاور ہاؤس بنانے اور وکست بھارت کی طرف اپنے سفر میں کریڈائی کے تعاون کی ستائش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس صنعت نے قوم کو مستقبل کے لیے اجتماعی طور پر تیار کرنے کے لیے نہ صرف اینٹ اور مارٹر سے کام کیا ہے بلکہ اس نے مواقع اور خواہشات فراہم کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریل اسٹیٹ معیشت اور ملازمتوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ شہریوں کو گھر خریدنے میں درپیش مشکلات پر زور دیتے ہوئے جناب گوئل نے نشاندہی کی کہ گزشتہ دس سالوں میں عمل کو صاف ستھرا بنانے، کاروبار میں آسانی پیدا کرنے اور کاروبار کو وسعت دینے کے لیے ٹھوس اقدام کئے گئے ہیں۔

سنبھل واقعہ کے لیے حکومت خود ذمہ دار مظلومین کے لیے پرینکا نے سپریم کورٹ سے لگائی انصاف کی گہار

نئی دہلی: 25، نومبر (ایجنسیز) کانگریس کی جنرل سکریٹری اور وائناڈ سے نومنتخب رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے سنبھل واقعہ پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں یوپی کی یوگی حکومت کے غلط رویہ کی شدید مذمت کی ہے۔ پرینکا نے کہا کہ اس حساس موضوع پر بغیر دوسرے فریق کی بات سنے، بغیر دونوں فریق کو اعتماد میں لیے انتظامیہ نے جس طرح جلد بازی کے ساتھ کارروائی کی ہے، اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نے خود ماحول خراب کیا۔ انتظامیہ نے مناسب عمل اور ذمہ داریوں پر بھی عمل کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر لکھا ''اقتدار میں بیٹھ کر امتیازی سلوک، ظلم اور پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرنا نہ عوام کے مفاد میں ہے، نہ ملک کے مفاد میں۔ سپریم کورٹ کو اس معاملے کی نوٹس لیتے ہوئے انصاف کرنا چاہیے۔ ملک کے عوام سے میری اپیل ہے کہ ہر حال میں امن قائم رکھیں۔'' پرینکا گاندھی سے قبل کانگریس کے میڈیا اینڈ پبلسٹی شعبہ کے چیئرمین پون کھیڑا نے بھی سنبھل معاملے پر بی جے پی کو پھٹکار لگائی تھی۔ انہوں نے کہا ''بٹیں گے تو کٹیں گے'' کا نعرہ دینے والے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی انتظامیہ میں اتر پردیش کو محفوظ ہاتھوں میں نہیں کہا جا سکتا۔ سنبھل کے واقعہ میں مظاہرین پر سیدھی فائرنگ کی گئی، جس میں کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ کانگریس نے کہا کہ یہ واقعہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی طرف سے مل کر کی گئی سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہے، جس میں مذہب کی بنیاد پر سماج میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔'' پون کھیڑا نے آگے کہا کہ انتظامیہ کا کام امن اور بھائی چارہ بنائے رکھنا ہے لیکن بی جے پی اور آر ایس ایس کا ایجنڈا سماج کو تقسیم کرنا ہے۔ سنبھل میں ہوئے تشدد کے لیے انہوں نے ریاستی حکومت اور انتظامیہ کی شدید تنقید کی۔

پرینکا چوپڑہ شوہر نک جوناس کے ساتھ

ممبئی: رومانوی انداز میں آئیں نظر، ویڈیو وائرل

معروف اداکارہ پرینکا چوپڑہ اکثر اپنی ذاتی زندگی سے جڑی چیزوں کو سوشل میڈیا پر شیئر کرتی رہتی ہیں جس سے ان کے شائقین کافی مطمئن ہوتے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے اپنے شوہر نک جوناس کے ساتھ رومانوی انداز میں ایک پیارا ویڈیو شیئر کیا ہے۔ اداکارہ نے اپنے ویکینڈ گیٹ وے کی جھلک فینس کے ساتھ ساجھا کی ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پرینکا خود سے کلپ شوٹ کر رہی ہیں اور نک جوناس ان کے کندھے پر سر رکھ کر کھڑے ہیں۔ نک کو دیکھ کر پرینکا ہنسنے لگتی ہیں۔ دونوں ساتھ میں بہت پیارے لگ رہے ہیں۔ دونوں نے کیپ پہنی ہوئی ہے۔ پرینکا نے ہائی نیک کے ساتھ اوور کوٹ پہنا ہوا ہے، ساتھ ہی چشمے بھی لگائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے اس لک کو بہت ہی عام رکھا ہے۔ پرینکا کا یہ نو میک اپ لک کافی وائرل ہو رہا ہے۔ دوسری تصویر میں نک اور ان کی بیٹی مالتی میری کو ایک ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔ دونوں لکڑی کے ساتھ کھیلتے دکھائی دے رہے ہیں۔ مالتی میری بھی بلیک جیکٹ وہائٹ پینٹ اور بلیک کیپ میں نظر آئی۔ دراصل کچھ وقت سے پرینکا اپنی بیٹی کا چہرہ نہیں دکھا رہی ہیں۔ اس بار بھی انہوں نے چہرہ نہیں دکھایا ہے۔ پرینکا کی یہ فیملی آؤٹنگ کافی ریلیکسنگ ہے۔ تینوں کی یہ آؤٹنگ کسی پارک کی نظر آ رہی ہے۔ ویسے پرینکا چوپڑہ کے کام پر بات کریں تو وہ ان دنوں روسو برادرس کی سیٹاڈیلکے دوسرے سیزن کی شوٹنگ کر رہی ہیں۔ وہ ہیڈس آف اسٹیٹ میں بھی نظر آنے والی ہیں۔ ویسے پرینکا ہندی فلموں میں آخری بار دی اسکائی از پنک میں نظر آئی تھیں۔ سارن: فائنانس کمپنی کے ملازم کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا چھپرا: بہار میں سارن ضلع کے اکل پور تھانہ علاقے میں ایک فائنانس کمپنی کے ملازم کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔

وظیفہ یاب افسر کے خلاف کاروائی

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر آج جمعیۃ علماء ہند کا ایک مرکزی وفد سنبھل پہنچا۔ مولانا حکیم الدین قاسمی (ناظم عمومی، جمعیۃ علماء ہند) کی سربراہی میں وفد نے مسجد اسامہ محلہ کوٹلہ سنبھل میں بعد نماز عصر جامع مسجد کے ذمہ داران اور عمائدین شہر سے ملاقات کر کے حالیہ پولیس فائرنگ کے واقعات پر گہرے صدمے اور ناراضگی کا اظہار کیا۔

کوآپریٹیو تحریک کو سرکلر اکانومی سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ مودی

نئی دلی۔ 25/نومبر۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کوآپریٹو تحریک کو سرکلر اکانومی سے جوڑنے اور اس شعبے میں بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہاں بھارت منڈپم میں آئی سی اے گلوبل کوآپریٹو کانفرنس 2024 سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ہندوستان کے لیے کوآپریٹو ثقافت کی بنیاد اور طرز زندگی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اپنی مستقبل کی ترقی میں کوآپریٹو کے لئے بہت بڑا کردار دیکھتا ہے اور پچھلے 10 سالوں میں ملک نے کوآپریٹو سے متعلق پورے ماحولیاتی نظام کو تبدیل کرنے کے لئے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا'' ہماری کوشش کوآپریٹو سوسائٹیوں کو کثیر المقاصد بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے، حکومت ہند نے ایک علیحدہ کوآپریٹو وزارت بنائی۔ مودی نے کہا کہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سیکٹر کے ساتھ ساتھ بینکنگ کے شعبے میں بھی کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ملک میں تقریباً 2 لاکھ ہاؤسنگ کوآپریٹو سوسائٹیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کوآپریٹو بینکنگ سیکٹر کو مضبوط کیا ہے اور اس میں اصلاحات کی ہیں۔ انہوں نے کہا، ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ہے۔ ہمارا مقصد اعلی جی ڈی پی کی ترقی کو حاصل کرنا اور اس کے فوائد کو غریبوں تک پہنچانا ہے۔ دنیا کے لیے ضروری ہے کہ ترقی کو انسانی بنیادوں کے زاویے سے دیکھیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دنیا میں کوآپریٹو کے لیے ایک بڑا موقع ہے، مودی نے کہا کہ کوآپریٹو کو دنیا میں سالمیت اور باہمی احترام کے لیے پرچم بردار بنانے کی ضرورت ہے۔'' اس کے لیے، ہمیں اپنی پالیسیوں کو اختراع کرنے اور حکمت عملی بنانے کی ضرورت ہے۔ کوآپریٹو آب و ہوا کو لچکدار بنانے کے لیے، ہمیں اسے سرکلر اکانومی سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں کوآپریٹو سیکٹر میں اسٹارٹ اپس کی حوصلہ افزائی کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کی ضرورت ہے۔ اس وقت کوآپریٹو بینکوں میں تقریباً 12 لاکھ کروڑ روپے جمع ہیں۔ وزیر اعظم نے اجتماع کو یہ بھی بتایا کہ ان کی حکومت کوآپریٹو موومنٹ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے، اور تقریباً 2 لاکھ اضافی کثیر مقصدی کوآپریٹو سوسائٹیاں دیہاتوں میں قائم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کوآپریٹو تحریک کو آگے بڑھانے میں خواتین کے کردار کی بھی تعریف کی، اور کہا کہ تقریباً 60 فیصد اراکین خواتین ہیں۔ مودی نے کہا کہ ہندوستان کا ماننا ہے کہ تعاون عالمی تعاون کو نئی توانائی فراہم کر سکتا ہے اور خاص طور پر گلوبل ساؤتھ میں ممالک کو اس قسم کی ترقی حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے جس کی انہیں ضرورت ہے۔

قومی ورکشاپ میں ہندوستان کے جغرافیائی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے پر غور و خوض کیا گیا

نئی دلی۔ 25/نومبر۔ ایم این این۔ پالیسی ساز، ماہرین اور صنعت کے رہنما آج بھارت منڈپم، نئی دہلی میں جغرافیائی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے قومی ورکشاپ میں نیشنل جیو اسپیشل پالیسی (این جی پی) 2022 کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے ہندوستان کے جغرافیائی شعبے کو آگے بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے تحت نیشنل میپنگ ایجنسی سروے آف انڈیا (ایس او آئی) کے زیر اہتمام ورکشاپ میں جغرافیائی ترقی کے کلیدی پہلوؤں پر وسیع بحثیں کی گئیں۔ سکریٹری ڈی ایس ٹی، پروفیسر ابھے کرندیکر نے کہا'' قومی جغرافیائی پالیسی 2022 صرف ایک حکومتی اقدام نہیں ہے۔ یہ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔

بارڈر-گواسکر ٹرافی: پرتھ میں صرف آسٹریلیا کا گھمنڈ نہیں ٹوٹا، کئی ریکارڈ بھی ٹوٹ گئے، آیئے ڈالیں سرسری نظر

پرتھ:، 25، نومبر (ایجنسیز) آسٹریلیا کی سرزمین پر آسٹریلیا کو ہرانا کسی بھی ملک کے لیے آسان نہیں ہوتا، لیکن ہندوستانی ٹیم کے جانبازوں نے یہ کارنامہ ایک بار پھر کر دکھایا ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے 4 سال قبل 'گابا' کے میدان میں آسٹریلیا کا گھمنڈ توڑا تھا، اور اب ایک بار پھر 'پرتھ' کے آپٹس میدان میں آسٹریلیا پر تاریخی فتح حاصل کر کے 5 میچوں کی سیریز میں 0-1 کی سبقت حاصل کر لی ہے۔ آسٹریلیا کو 4 دنوں کے اندر ریکارڈ 295 رنوں سے شکست دے کر 5821 دنوں بعد ہندوستانی ٹیم نے تاریخ رقم کر دی۔ یہ جیت اس لیے بھی خاص ہے کہ سال 2018 میں اسی میدان پر آسٹریلیائی ٹیم نے سیریز کے پہلے میچ میں ہندوستانی ٹیم کو شکست دی تھی۔ آسٹریلیا پر اس شاندار جیت کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے کئی شاندار ریکارڈ بنائے جو تاریخ کے اوراق میں درج ہو گئے۔ کچھ کھلاڑیوں نے بھی انفرادی ریکارڈس بنائے ہیں جو قابل ذکر ہیں۔ آیئے نیچے دیکھتے ہیں اس ٹیسٹ میچ کے ختم ہونے کے ساتھ کون کون سے اہم ریکارڈس بنے۔ آپٹس اسٹیڈیم میں آسٹریلیا کو شکست دینے والی پہلی ٹیم ہندوستان بن گئی ہے۔ اس سے قبل یہاں کھیلے گئے 4 ٹیسٹ میچوں میں آسٹریلیا نے جیت درج کی تھی۔ ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیا کو 295 رنوں کے بڑے فرق سے ہرایا جو آسٹریلیائی سرزمین پر رنوں کے اعتبار سے ہندوستان کی اب تک کی سب سے بڑی جیت ہے۔ اس سے قبل سال 1977 میں ہندوستانی ٹیم نے ملبورن میں 222 رنوں سے جیت حاصل کی تھی۔ (جنوبی افریقہ، انگلینڈ، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا) ممالک میں بھی رنوں کے اعتبار سے ہندوستان کی یہ سب سے بڑی جیت ہے۔ اگر ہندوستان کی بیرون ممالک میں سب سے بڑی جیت کی بات کریں تو ویسٹ انڈیز کے خلاف نارتھ ساؤنڈ میں 318 اور سری لنکا کے خلاف 304 رنوں کی جیت مل چکی ہے۔ جسپریت بمراہ نے اس میچ میں 72 رن کے عوض 8 وکٹیں حاصل کیں، جو غیر ملکی سرزمین پر کسی بھی ہندوستانی کپتان کی فتح میں نمایاں کارکردگی کا نیا ریکارڈ ہے۔ جسپریت بمراہ صرف دوسرے ایشیائی ہیں جنہوں نے 'پرتھ' میں ٹیسٹ میچ جیتا ہے۔ اس سے قبل کا بھی ریکارڈ ہندوستان کے ہی نام ہے۔ سال 2008 میں واکا (پرتھ کا پرانا اسٹیڈیم) میں انل کمبلے کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے جیت درج کی تھی۔ ہندوستانی سلامی بلے باز یشسوی جیسوال 161 رن بنا کر آسٹریلیا میں پہلا ٹیسٹ کھیلتے ہوئے سنچری بنانے والے تیسرے ہندوستانی بن گئے ہیں۔ ان سے قبل سنیل گواسکر (1977ء) اور موٹگنہالی جیہ سمہا (1968ء) نے آسٹریلیا میں پہلا ٹیسٹ کھیلتے ہوئے سنچری بنائی تھی۔ وراٹ کوہلی نے پرتھ ٹیسٹ میں شاندار ناٹ آؤٹ 100 رن بنائے۔ اس کے ساتھ ہی وہ آسٹریلیا میں کسی بھی غیر آسٹریلیائی کھلاڑی کے ذریعہ کرکٹ کے تینوں فارمیٹ میں مجموعی طور پر 10 سنچری بنانے والے پہلے کرکٹر بن گئے ہیں۔ اتنا ہی نہیں، آسٹریلیا میں آسٹریلیا کے خلاف سب سے زیادہ 7 ٹیسٹ سنچری بنانے والے وہ پہلے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے سچن تندولکر کی سب سے زیادہ 6 سنچری کو پیچھے چھوڑا۔ یشسوی جیسوال نے اپنی 161 رنوں کی اننگ میں 2 چھکے لگائے۔ اس کے ساتھ ہی وہ 2024 میں سب سے زیادہ 34 چھکا لگانے والے ٹیسٹ کرکٹر بن گئے ہیں۔ اس سے قبل ٹیسٹ کرکٹ میں ایک سال میں سب سے زیادہ 33 چھکا لگانے کا ریکارڈ نیوزی لینڈ کے بلے باز میک کولم کے نام تھا جو انہوں نے 2014 میں بنائے تھے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سونے سمیت قیمتی دھاتوں کے حصول کی کوشش میں کچرے کے ڈھیروں پر سُلگتی زندگیاں

نوین سنگھ کھڈکا

آپ میلوں دور سے بھی 'اگبوگلوشی ڈمپ سائٹ' (یعنی کچرے کے ایک بڑے ڈھیر) سے دھوئیں کے بادل اٹھتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ گھانا کے دارالحکومت 'اکرا' کے مغرب میں واقع کچرے سے بھرے اس مقام کی وجہ سے علاقے بھر کی ہوا انتہائی زہریلی ہے۔ آپ اس مقام کے جتنا قریب آتے ہیں سانس لینا اُتنا ہی مشکل ہوتا جاتا ہے اور صرف یہی نہیں آپ یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ آپ کی بینائی دھندلی ہونے لگی ہے۔ دھوئیں کے زہریلے بادلوں کے درمیان درجنوں مزدور ٹرکوں پر سے تاروں کے ڈھیر اُترنے کے مُنتظر ہیں کیونکہ اُن کے کام کا آغاز انھی تاروں کو آگ لگانے سے ہی ہوگا۔ تاہم اسی مقام سے کُچھ فاصلے پر چند اور مزدور ایک خطرناک اور زہریلے کچرے کے بڑے ڈھیر پر موجود ہیں، یہ مزدور یہاں سے ٹی وی، کمپیوٹر اور واشنگ مشین کے پرزوں کو نیچے لانے اور انھیں آگ لگانے میں مصروف تھے۔ یہ تمام کے تمام مزدور امیر مُمالک سے گھانا پہنچنے والی ان الیکٹرانک اشیا یا ای ویسٹ سے تانبے اور سونے جیسی قیمتی دھاتیں نکال رہے ہیں۔ کچرے سے بھرے اس مقام پر موجود نوجوانوں میں سے ایک عبداللہ یعقوبو بھی ہیں جن کی آنکھیں اس زہریلے کچرے کو طویل عرصے سے جلانے کی وجہ سے سرخ اور پانی سے بھری رہتی ہیں۔ عبداللہ یعقوبو دن بھر اس مقام پر پلاسٹک اور تاریں جلانے میں مصروف رہتے ہیں اور اب اُن کا کہنا ہے کہ 'میری طبعیت ٹھیک نہیں رہتی۔' 'یہاں کی ہوا، جیسا کہ آپ دیکھ اور محسوس کر سکتے ہیں، انتہائی آلودہ ہے اور مجھے یہاں اسی آلودہ ماحول میں کام کرنا پڑتا ہے۔ یہ صورتحال یقینی طور پر ہماری صحت کو متاثر کرتی ہے۔' چار بچوں کی ماں ابیبہ الحسن بھی کچرے سے بھرے اسی مقام کے قریب ہی موجود ہیں اور اس آب و ہوا میں موجود زہریلا دھواں انھیں بھی معاف نہیں کرتا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'کبھی کبھی سانس لینا بھی بہت مشکل ہو جاتا ہے، میرا سینہ بھاری ہونے لگتا ہے اور میں اپنی آپ کو بے جان اور بیمار محسوس کرتی ہوں۔' اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق سنہ 2022 میں 62 ملین ٹن ای ویسٹ پیدا ہوا جو سنہ 2010 کے مقابلے میں 82 فیصد زیادہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں الیکٹرونک اشیا جن میں سمارٹ فونز، کمپیوٹرز اور دیگر تمام الیکٹرانک آلات شامل ہیں کا اضافہ بنیادی طور پر اس ای ویسٹ میں اضافے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ مثال کے طور پر اقوام متحدہ کی ٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ رپورٹ کے مطابق سنہ 2010 کے بعد سے سمارٹ فون کی سالانہ شپمنٹ دوگنا سے زیادہ ہوگئی ہے اور یہ سنہ 2023 میں 120 کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔

اکثر ضبط کی جانے والی اشیا

اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ دنیا کے ای ویسٹ کا صرف 15 فیصد ری سائیکل کیا جاتا ہے اس لیے بعض بڑی کمپنیاں غیر قانونی طور پر اس کچرے کو اصل مقام کی بجائے اسے کہیں اور پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس طرح کے فضلے کو ری سائیکل کرنا مشکل ہے کیونکہ انھیں بنانے کے عمل کے دوران ان میں زہریلے کیمیکلز، دھاتیں، پلاسٹک اور ایسے عناصر شامل ہیں جنھیں نہ تو آسانی سے تلف کیا جا سکتے ہیں اور نہ ہی انھیں آسانی سے ری سائیکل جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ ترقی یافتہ ممالک میں بھی ای ویسٹ مینجمنٹ کا مناسب بنیادی ڈھانچہ ہی موجود نہیں ہے۔ اقوام متحدہ کے تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ وہ ترقی یافتہ ممالک اور تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشتوں سے ای ویسٹ کی سمگلنگ میں نمایاں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔ ورلڈ کسٹمز آرگنائزیشن نے انکشاف کیا ہے کہ ای ویسٹ اب سب سے زیادہ پکڑا جانے والا آئٹم ہے۔ اٹلی کی نیپلز بندرگاہ کے حکام نے بی بی سی کو بتایا کہ کس طرح سمگلروں نے ای ویسٹ کو چھپانے اور انتظامیہ کو دھوکہ دینے کے لیے غلط بیانی سے کام لیا۔ جس کی وجہ سے اسی مقام پر ضبط کی جانے والی اشیا اور مال میں 30 فیصد اضافہ ہوا۔ انھوں نے افریقہ جانے والے ایک کنٹینر کا سکین دکھایا جس میں ایک گاڑی دکھائی دے رہی تھی۔ لیکن جب بندرگاہ کے حکام نے کنٹینر کو کھولا تو اس میں گاڑیوں کے ناکارہ پارٹس اور ای ویسٹ اندر جمع تھے اور ان میں سے کچھ سے تیل رس رہا تھا۔ یورپ بھر میں بندرگاہوں کے حکام کے ساتھ مل کر کام کرنے والے یورپین اینٹی فراڈ آفس (اولاف) کے تفتیش کار لوئیگی گاروٹو کا کہنا ہے کہ 'آپ اپنے ذاتی سامان کو اس طرح پیک نہیں کرتے، اس کا زیادہ تر حصہ ڈمپنگ کے لیے ہوتا ہے۔'

سمگلنگ کے جدید اور پیچیدہ طریقے

حکام کا کہنا ہے کہ برطانیہ میں سمگل کیے جانے والے ای ویسٹ میں بھی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ برطانیہ کے ماحولیاتی ادارے کے ترجمان بین رائیڈر کا کہنا ہے کہ 'گھانا جیسے ممالک میں کچرے کی اشیا کے حوالے سے اکثر غلط بیانی سے کام لیا جاتا ہے اور ان کے بارے میں یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ ری یوزایبل ہیں یعنی ان کا استعمال دوبارہ کیا جا سکتا ہے لیکن حقیقت اس کے برعکس ہوتی ہے دراصل انھیں قیمتی دھاتوں کے حصول کے لیے توڑا اور جلایا جاتا ہے اور پھر ایک مرتبہ پھر سمگل کر دیا جاتا ہے۔' انھوں نے کہا کہ سمگلر ای ویسٹ کو پیس کر اسے پلاسٹک کی دیگر چیزوں کے ساتھ ملاتے ہیں جسے پھر درست کاغذی کارروائی کی مدد سے برآمد کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔ ورلڈ کسٹمز آرگنائزیشن کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ گاڑیوں کے ناقابلِ استعمال ہونے کے بعد ان کی سمگلنگ میں تقریباً 700 فیصد اضافہ ہوتا ہے کیونکہ گاڑیاں ای ویسٹ کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ سمگلنگ کے دوران انتظامیہ کے ہاتھ لگنے یا پکڑے جانے والے ای ویسٹ کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ اگرچہ عالمی سطح پر ترقی یافتہ مُمالک سے سمگل ہونے والے ای ویسٹ کا سراغ لگانے کے لیے کوئی جامع حکمتِ عملی تو موجود نہیں ہے لیکن اقوام متحدہ کی ای ویسٹ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک اب بھی اس ای ویسٹ کا مرکز یا ایک اہم ٹھکانہ ہے۔ لیکن ان میں سے کچھ ممالک کی جانب سے کچرے کی سمگلنگ پر پابندی عائد کیے جانے کے بعد اقوام متحدہ کے تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ افریقی ممالک میں ای ویسٹ کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جنوب مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل کے لیے اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات و جرائم کے علاقائی نمائندے مسعود کریم پور کے مطابق ملائیشیا میں حکام نے مئی سے جون 2024 تک خطرناک ای ویسٹ کے 106 کنٹینرز ضبط کیے۔ لیکن اقوام متحدہ کے تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ سمگلرز سمگلنگ کے نئے ہتھکنڈوں سے اکثر حکام کو دھوکہ دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور انتظامیہ انھیں پکڑنے میں ناکام رہتی ہے۔ کریم پور کہتے ہیں کہ 'جب ای ویسٹ جیسے خطرناک فضلے کو لے جانے والے جہاز آسانی سے انھیں اپنی منزل پر اتار میں مُشکلات کا سامنا کرتے ہیں تو وہ سمندر کے وسط میں وہ اپنا نیویگیشن سسٹم یا بیکن بند کر دیتے ہیں تا کہ وہ انتظامیہ کی نظروں سے اوجھل ہو جائیں اور اُن کا سُراغ نہ لگایا جا سکے' وہ کہتے ہیں کہ 'غیر قانونی شپمنٹ کو ایک باقاعدہ منصوبہ بندی کی تحت سمندر میں ہی پھینک دیا جاتا ہے۔' 'بہت سارے گروہ ہیں اور بہت سارے ممالک اس عالمی سطح پر جاری مجرمانہ کاروبار سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔'

انتہائی خطرناک کیمیکلز

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی ایک حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جب ای ویسٹ کو جلایا جاتا ہے یا پھینکا جاتا ہے تو اس میں موجود پلاسٹک اور دھاتیں انسانی صحت کے لیے بہت خطرناک ہوسکتی ہیں اور ماحول پر منفی اثرات مرتب کر سکتی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ 'جن مُمالک میں یہ ای ویسٹ پہنچایا جاتا ہے وہاں غیر محفوظ انداز میں اس کی ری سائیکلنگ بھی دیکھنے کو ملتی ہے یعنی خواتین اور بچوں سمیت غیر تربیت یافتہ افراد حفاظتی سامان کے بغیر یہ کام کر رہے ہیں اور سیسے جیسے زہریلے مادوں کی وجہ سے اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔' انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن اور ڈبلیو ایچ او کا اندازہ ہے کہ غیر رسمی ری سائیکلنگ کے شعبے میں کام کرنے والی لاکھوں خواتین اور چائلڈ لیبر یعنی اس مقام پر کام کرنے والے بچے متاثر ہو سکتے ہیں۔ ان تنظیموں کا یہ بھی کہنا ہے کہ حاملہ خواتین اور اُن کے بچوں کے لیے یہ زہریلی آب و ہوا انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ جنوری 2025 سے باسل کنونشن کے تحت کچرے برآمد کرنے والوں کو تمام ای ویسٹ کا اعلان کرنے اور وصول کنندہ ممالک سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ تفتیش کاروں کو اُمید ہے کہ اس سے کچھ مسائل کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ لیکن امریکہ سمیت کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جنھوں نے باسل کنونشن کی توثیق نہیں کی ہے جس کی وجہ سے، مہم چلانے والوں کا کہنا ہے کہ، ای ویسٹ کی سمگلنگ جاری ہے۔ باسل ایکشن نیٹ ورک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جم پکیٹ کا کہنا ہے کہ 'جیسے جیسے ہم اس سمگلنگ کے خلاف سخت سے سخت کارروائیاں کر رہے ہیں ویسے ہی امریکہ کی جانب سے اب میکسیکو میں اس کی رسد میں اضافہ ہو رہا ہے۔' گھانا کے اگبوگ بلوشی سکریپ یارڈ میں صورتحال دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ عبیبہ کہتی ہیں کہ وہ اس کچرے کے ڈھیر پر مزدوری اور محنت سے ملنے والی اُجرت کا ایک بڑا حصہ دواؤں اور صحت کے مسائل سے نمٹنے کے لیے خرچ کرتی ہیں۔ 'لیکن میں اب بھی یہاں ہوں کیوں کہ یہی میری اور میری خاندان کی بقا کا ذریعہ ہے۔' گھانا ریونیو اتھارٹی اور وزارت ماحولیات نے اس صورتحال پر بی بی سی کے کسی بھی سوال کا جواب نہیں دیا۔

16- ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخابات اسمبلی حلقہ واریت محصلہ ووٹوں کی تفصیل

[CHAPTER XIV, PARA 25.9]

FORM 20

FINAL RESULT SHEET

[SEE RULE 56C(2)(C)]

ELECTION TO THE HOUSE OF THE PEOPLE FROM THE 16-NANDED PARLIAMENTARY CONSTITUENCY

PART II

(To be used for Parliamentary Election only)

No. & Name of Assembly Segment	No of Valid votes caste in favour of																				Total of Valid Votes	No. of Rejected Votes	Total	No. of Ten-dered Votes
	CHAVAN RAVINDRA VASANTRAO	DR SANTUKRAO MAROTRAO HAMBARDE	ADV ALTAF AHMED	AVINASH VISHWANATH BHOSIKAR	KALPANA SANJAY GAIKWAD	KHAMAR BIN BADAR ALJABARI	GANGADHAR BHANGE	NAGORAO DIGAMBAR WAGHMARE	RAJU MADHUKAR SONSALE	VISHNU MAROTI JADHAV	SYED SAIDA	ABDUL SALAM SALFI	KANTE SAYANNA	GAJBHARE SAHEBRAO BHIVA	CHALIKA CHANDRA SEKHAR	MADHUKARRAO KISHANRAO KSHIRSAGAR	MANMATH MADHAVRAO PATIL	YADAV DHONDIBA SONKAMBLE	SAMBHAJI DASHRATH SHINDE	NOTA				
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	26	27	28	29
85 BHOKAR	88477	126242	1210	10494	249	109	92	245	113	89	147	135	362	388	371	477	794	814	183	364	231355	0	231355	0
86 NORTH NANDED	108734	76082	618	25457	1865	168	108	877	338	259	113	134	188	282	227	398	524	284	99	769	217524	0	217524	0
87 SOUTH NANDED	98119	75061	635	20128	193	243	149	744	255	193	159	227	154	194	238	3764	644	314	131	637	202182	0	202182	0
89 NAIGAON	110842	101244	816	11725	272	94	61	208	82	89	162	112	387	388	565	515	944	803	121	322	229752	0	229752	0
90 DEGLOOR	82298	102202	930	5416	855	199	393	206	141	243	231	135	443	479	378	473	927	897	157	406	197409	0	197409	0
91 MUKHED	89794	98090	15636	6212	300	303	186	681	118	358	165	206	318	274	341	322	820	686	255	337	215402	0	215402	0
Total	578264	578921	19845	79432	3734	1116	989	2961	1047	1231	977	949	1852	2005	2120	5949	4653	3798	946	2835	1293624	0	1293624	0
No. of Votes Recorded on Postal Ballot	8524	6410	55	747	28	1	13	55	17	5	6	17	2	5	3	24	2	4	2	76	15996	936	16932	0
Grand Total	586788	585331	19900	80179	3762	1117	1002	3016	1064	1236	983	966	1854	2010	2123	5973	4655	3802	948	2911	1309620	936	1310556	0

Place : NANDED

Date : 23/11/2024

(Abhijit Raut)
Returning Officer
16 Nanded Parliamentary Constituency

حافظ محمد عادل ابن محمد اصغر نے ایک ہی نشست میں قرآن کریم کی تلاوت کا اعزاز پایا

ناندیڑ شہر کے معروف دینی ادارے، معہد ابوالحسن سے فارغ التحصیل طالب علم، حافظ محمد عادل ولد محمد اصغر نے ایک سال کی قلیل مدت میں گزشتہ سال مکمل قرآن حفظ کرلیا تھا۔ اور آج بتاریخ 22 نومبر 2024 کو مسجد نورِ محمدی، قیوم پلاٹ ناندیڑ میں نماز فجر کے وقت ایک خصوصی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں حافظ محمد عادل نے مکمل قرآن مجید کی ایک نشست میں تلاوت کی۔ یہ پروگرام صبح چار بجے سے دوپہر ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا، جس کے بعد نماز جمعہ کے بعد ایک اجتماعی دعائیہ نشست بھی منعقد ہوئی۔ ادارے کے مہتمم مولانا محمد سعد عبداللہ ندوی نے اس موقع پر اجتماعی دعا فرمائی۔ انہوں نے طالب علم کے والدین کی محنت اور کوششوں کو سراہا اور حافظ محمد عادل کی مستقل مزاجی اور محنت کی تعریف کی۔ تلاوت کے اس موقع پر قرآن کریم کی سماعت کا عمل کچھ اس طرح ترتیب دیا گیا تھا کہ حافظ محمد عادل نے جمعہ کے دن صبح چار بجے قرآن کریم کے پہلے دس پارے مفتی محمد ابراہیم صاحب کو سنائے، پھر اگلے دس پارے اسلم مولانا کو اور آخری دس پارے ان کے استاد محترم مفتی بلال صاحب ندوی کو سنائے۔ حافظ محمد عادل دسویں جماعت میں اپنی عصری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس نے ثابت کیا کہ ایک طالب علم نہ صرف دینی علوم میں کامیاب ہوسکتا ہے بلکہ عصری تعلیم کے میدان میں بھی آگے بڑھ سکتا ہے۔ حافظ محمد عادل کی یہ کامیابی ایک مثال ہے کہ دینی اور عصری تعلیم کو ساتھ لے کر چلنے میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ بلکہ دونوں تعلیمی میدانوں کو یکجا کرنے سے ایک جامع اور متوازن شخصیت کی تعمیر ممکن ہے۔ عصری تعلیم میں سائنس، ریاضیاتی، اور سماجی علوم کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے دینی تعلیم سے اخلاقی، روحانی، اور کردار سازی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ حافظ محمد عادل کی مثال ان تمام اداروں اور اساتذہ کے لیے ایک ترغیب ہے جو طلبہ کی جامع تربیت کے خواہشمند ہیں۔ شہر کے معروف دینی مکتب معہد ابوالحسن نے یہ ثابت کیا ہے کہ طلبہ کو دینی اور عصری تعلیم دونوں کے مواقع فراہم کرنا ممکن ہے۔ یہ متوازن تعلیمی ماڈل نہ صرف مذہبی اور اخلاقی تربیت فراہم کرتا ہے بلکہ طلبہ کو ایک بہترین اور متوازن زندگی گزارنے کے قابل بناتا ہے، جو ایک مثالی معاشرے کی تعمیر میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ اس دعاء نشست میں مدینۃ علوم کے صدر محمد شفیع صاحب، اقراء انٹرنیشنل اسکول کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام الدین صاحب، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ابوالکلام، الرضوان اسکول کے مینیجنگ حسیب سر، ٹیکس کنسلٹنٹس محمد سمیر اور دیگر مذہبی، علمی، دوست احباب نے حافظ محمد عادل کو مبارکباد دی اور مستقبل کے لیے اپنی نیک خواہشات سے نوازا۔ طالب علم کے والد محترم محمد اصغر ابن محمد زاہد معروف انکم ٹیکس کنسلٹینٹ ہیں اور والدہ مدینۃ العلوم جونیئر کالج ناندیڑ میں لیکچرر ہیں۔

واشنگٹن میں چین کی تجارتی حیثیت کو منسوخ کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن۔ 25/نومبر۔ ایم این این۔ امریکی کانگریس کے بااثر اراکین، بشمول سینیٹر آنے والی ٹرمپ انتظامیہ میں وزیر خارجہ بننے کے لیے تیار ہیں وہ امریکہ کے ساتھ چین کے مستقل عمومی تجارتی تعلقات کو منسوخ کرنے کے لیے سخت دباؤ ڈال رہے ہیں۔ عام طور پر "موسٹ فیورڈ نیشن" کی حیثیت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ پی این ٹی آر کا مطلب ہے کہ امریکہ میں درآمد کی جانے والی چینی اشیاء کو وہ سب سے زیادہ فائدہ مند شرائط دی جاتی ہیں جو ملک اس وقت پیش کرتا ہے جب وہ ٹیرف اور دیگر پابندیاں لاگو کرتا ہے۔ چین کو 2000 میں پی این ٹی آر دیا گیا تھا، کیونکہ اس نے ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن میں داخلے کی تیاری کی تھی۔ اس کے بعد سے، اسٹیٹس کو ملنے والے کچھ فوائد ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں کے ذریعے چھین لیے گئے ہیں اور جو بائیڈن کی صدارت کے دوران اس میں اضافہ ہوا ہے۔ پی این ٹی آر کو مکمل طور پر ہٹانے سے امریکہ کو چین کی تمام وسیع برآمدات-2023 میں 2.427 بلین ڈالر کی-اور بھی زیادہ محصولات سے پردہ اٹھائے گا۔ پی این ٹی آر کے بغیر ممالک کے سامان پر امریکہ کی طرف سے عائد کردہ محصولات کی حد کم از کم 35٪ سے لے کر 100٪ تک ہے۔ فی الحال، دنیا میں چار ممالک ایسے ہیں جن کو امریکہ کے ساتھ پی این ٹی آر کا درجہ حاصل نہیں ہے۔ ان میں روس، بیلاروس، شمالی کوریا اور کیوبا شامل ہے۔ شمالی کوریا اور کیوبا نے کبھی بھی پی این ٹی آر کا درجہ حاصل نہیں کیا، جبکہ روس اور بیلاروس کی پی این ٹی آر کی حیثیت 2022 میں روس کے یوکرین پر مکمل حملے کے بعد منسوخ کر دی گئی، جسے بیلاروس نے فعال کیا۔ اگر چین سے آنے والی اشیا پر نارمل نان پی این ٹی آر ٹیرف لگائے گئے، اور ٹرمپ اور بائیڈن انتظامیہ کی طرف سے 1974 کے تجارتی ایکٹ کے سیکشن 301 کے تحت لاگو کیے گئے بڑھتے ہوئے ٹیرف کو برقرار رکھا جائے تو چینی درآمدات پر اوسط ٹیکس 60 فیصد تک پہنچ سکتا ہے۔ اس سال اپنی انتخابی مہم کے دوران، نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی اشیاء پر 60 فیصد ٹیرف لگانے کی تجویز دی تھی، حالانکہ یہ واضح نہیں ہے کہ وہ اس نمبر پر کیسے پہنچے۔ اگر چین سے آنے والی اشیا پر نارمل نان پی این ٹی آر ٹیرف لگائے گئے، اور ٹرمپ اور بائیڈن انتظامیہ کی طرف سے 1974 کے تجارتی ایکٹ کے سیکشن 301 کے تحت لاگو کیے گئے بڑھتے ہوئے ٹیرف کو برقرار رکھا جائے تو چینی درآمدات پر اوسط ٹیکس 60 فیصد تک پہنچ سکتا ہے۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

سائنس کے ضمن میں غفلت اور کوتاہیوں کا جائزہ اس لئے لیں کہ مستقبل کا لائحہ عمل متعین کر سکیں

ہمارے طلبہ سائنس کے ضمن میں اس تذبذب میں مبتلا پائے جاتے ہیں کہ یہ اسکولی نصاب کا ایک مضمون ہے جسے اُنھیں اگلے درجات میں پہنچنے کے لیے پڑھنا ہے اور اُس سے ملازمتوں کو یقینی بنانا ہے۔ عزیز طلبہ! حقیقت یہ ہے کہ سائنس نام ہے کائنات کے وہ تمام راز جو سربستہ رکھے گئے ہیں اُن کو کھول دینے کا، نظامِ حیات کے تمام رموز و اسرار سے آشنا ہونے کا، زمین و آسمان اور اُن کے درمیان ساری مخلوقات کے وجود کے حقائق کا ادراک ہونا اور جذباتی فکر اپنی جگہ پر البتہ سائنس ہی کے ذریعے منطقی و عقلی فکر اور سوچ کے نت نئے زاویوں کی تخلیق ہوتی ہے۔ عزیز طلبہ! سائنسی پیش رفت اگر اس قدر اہمیت رکھتی ہے پھر جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کے محاذ پر ہماری قوم کی پسماندگی پر حیرت وندامت اس لیے ہو رہی ہے کہ آج اس کرۂ ارض پر ۵۷ رمسلم ممالک ہیں جن کا کُل رقبہ تین کروڑ مربع کلومیٹر سے کم نہیں۔ سارے عالم کے معدنی تیل اور قدرتی گیس کے ذخائر کے تین چوتھائی حصّے کے مالک یہی ممالک ہیں البتہ جدید علوم و ٹیکنالوجی کے مد میں یہ جملہ ممالک جتنا خرچ کرتے ہیں اُس کا چار گنا خرچ ایک چھوٹا سا جزیزہ جاپان کرتا ہے۔ اب اُس کا لازمی نتیجہ یہ سامنے آتا ہے: (الف) آج بھی لگ بھگ سارا عالمِ اسلام یورپ، مغربی ممالک، جاپان وغیرہ کا صرف صارف بن گیا ہے۔ جی ہاں وہ ترقی یافتہ ممالک جو ایجاد یا تخلیق کرتے ہیں، مسلم ممالک اُن کی مارکیٹنگ کرتے ہیں۔ مثلاً یورپی ممالک نت نئی قسم کی تکنیک والی گاڑیاں بناتی ہیں۔ مسلم ممالک کے تاجران اسی بات پر جشن مناتے ہیں جب اُن گاڑیوں کی ایجنسی اُنھیں حاصل ہوجاتی ہے۔ اُن ممالک کے حکمران تو اُن مہنگی گاڑیوں کو خرید کر ہی سرشار و سرفراز ہوجاتے ہیں۔ (ب) آج بھی دنیا بھر میں ہر سال (آف لائن/آن لائن) دو لاکھ سے زائد سائنسی کتب شائع ہوتی ہیں اور بیس لاکھ سے زائد تحقیقی مقالات جب کہ مسلم ممالک میں وہ تعداد ایک ہزار سائنسی کتب اور اُتنی ہی تعداد میں سائنسی مقالات پر مشتمل ہے۔ اس کے نتیجے میں دنیا بھر میں ۹۰ رلاکھ سے زائد سائنس داں تحقیق میں مصروف ہیں۔ وہاں پر مسلم ممالک میں صرف ۴۰ رہزار۔ (ج) اس غفلت کا نتیجہ یہ ہے کہ کئی مسلم ممالک پر بموں کی بارش کر کے اُنھیں بے چراغ کرنے والی سُوپر پاور کے سربراہ یا اقلیتوں سے مسلسل اور منصوبہ بند ناانصافی کرنے والے ملک کے پردھان سیوک کو اپنے ملک کے سب سے بڑے اعزاز سے مسلم ممالک نوازتے رہتے ہیں۔ وہ مجبور ہیں کیوں کہ ٹیکنالوجی (جیسے میزائل) اُس سُوپر پاور سے ملنے والی ہے اور اُن کے لیے مین پاوَر یا ماہرین پردھان سیوک کے بھگوا بریگیڈ سے۔ اسی بناء پر یہ اسلامی ممالک جب ان ممالک سے کوئی سمجھوتہ کرتے ہیں تو اُس ایم او یو کی دستاویزات پر آخری صفحے پر یہ لکھا رہتا ہے کہ وہ ساری ٹکنالوجی اور مین پاوَر اسلامی ممالک کو اسی شرط پر فراہم کریں گے کہ جب وہ ممالک اپنے اہم شہروں اور مقامات پر بُت خانوں کی تعمیر کی اجازت دیں گے۔ بے بس مسلم حکمران سر جھکا کر اُن پر دستخط کر دیتے ہیں۔ (د) ان سب کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوا کہ جہاں جہاں مسلم نوجوان ظلم کے خلاف میدان میں اُترتے ہیں اُن کے ہاتھ میں صرف پتھر دکھائی دیتے ہیں۔ وہاں کچھ بڑے بزرگ یہ بھی خواب دیکھتے ہیں کہ وہاں کے نوجوانان غلیل سے اسکڈ میزائل کو مار گرائیں۔ سائنس، ریاضی، نفسیات، طب، منطق، ریاضی و فلسفے جیسے علوم پر ہمیں دسترس حاصل تھا البتہ لگ بھگ بارھویں صدی میں مسلمانوں میں فکری و علمی رجحان میں زوال اُس وقت شروع ہوا جب اُنھوں نے 'دین' اور 'دنیا' کے باقاعدہ سائن بورڈ لگائے اور 'ہمارا مذہب' اور 'تمہاری سائنس' جیسی اصطلاحات وجود میں آگئیں۔ اُس دور میں سب سے روشن کردار امام غزالیؒ نے اپنے 'احیاء العلوم' کے ذریعے ادا کیا جب اُنھوں نے طب و ریاضی جیسے غیر شرعی علوم کو فرض کنایہ قرار دیا۔ امام غزالیؒ نے اپنے دَور کے بعض اہم فنون جیسے نشتر زنی (موجودہ سرجری)، کاشتکاری (زراعت)، پارچہ بانی (ٹیکسٹائل) وغیرہ تک کو فرض کفایہ میں شمار کیا اور فرمایا کہ اُن علوم و فنون کا تعلق براہِ راست شریعت سے نہیں مگر اُن سے بے اعتنائی یا لاتعلق ہونا معاشرہ میں خرابی اور انسان کی محتاجی کا باعث بن سکتا ہے۔ بدبختی سے اِس بیش قیمت رہنمائی کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا اور امام غزالیؒ کے صرف تین صدیوں بعد ممتاز تاریخ داں ابن خلدون نے اپنی مشہور تاریخ کے مقدّمے میں لکھا "ہم نے سنا ہے کہ فرنگیوں کے ملک بحرِ روم کے شمالی علاقوں میں علومِ طبعی کا چرچا ہے۔ لیکن ہم اتنا جانتے ہیں کہ طبعیات کے مسائل ہمارے دینی معاملات سے کوئی علاقہ نہیں رکھتے اور نہ اُن کی کوئی اہمیت ہے اس لیے ان علوم طبیعی سے ہمارا دُور رہنا ہی بہتر ہے۔" ملاحظہ فرمایا آپ نے، ابن خلدون جیسے عالمِ بے بدل کو بھی ذرا سا تجسّس نہیں ہوا علم طبیعات کے تعلق سے! اس سے پانچ سو سال پہلے مسلمانوں کے ذوق وشوق کا یہ عالم تھا کہ وہ علم کی تلاش میں یونانی اور نصرانی چشموں سے فیض یاب ہونے کے لیے شاہ پور اور حران جا پہنچے۔ اُنھوں نے بغداد، قاہرہ اور دوسرے شہروں میں اعلیٰ درجے کے بین الاقوامی دارالعلوم قائم کیے۔ شمیسہ نامی کئی تجربہ گاہیں بنائیں جہاں عالم اسلام کے کئی سائنس داں جمع ہوتے تھے! غفلت، کوتاہیاں اور قنوطیت جب طاری ہوئی تب ہمارا زوال شروع ہوا۔ اُس کا اثر بدبختی سے پہلے بھی قائم تھا اور آج بھی قائم ہے: (الف) کائنات کی تشکیل کی تھیوری سے پہلے قرآن نے (سورۃ بنی اسرائیل میں) پیش کی ہے اُس پر مزید تحقیق مغربی سائنس داں آرنو پنزیاز اور رابرٹ ولسن کی اور ۱۹۶۵ء کا نوبل پرائز بھی حاصل کیا۔ (ب) زمین کا تین چوتھائی حصّہ پانی ہے یا انسانی جسم کا ۷۰ رفیصد حصہ پانی ہوتا ہے۔ یہ قرآن نے بتایا اور پانی کے تعلق سے آگے کی ساری تحقیق غیر مسلم سائنس دانوں نے کی۔ (ج) پروفیسر کیتھ مور نے سورۃ العلق کا مطالعہ کرتے ہی کہا کہ یقیناً اللہ کی طرف سے وحی ہوگی البتّہ ہماری صفوں میں ابھی بھی کچھ بدبخت بندے موجود ہیں جو اس ربّانی کلام میں یقین نہیں رکھتے۔ (د) پرنٹنگ پریس کی ایجاد پندرہویں صدی میں ہوئی مگر اُسے ہماری قوم نے قبول نہیں کیا کہ مغرب کی مشینوں سے قرآن پاک کی پرنٹنگ کتنی جائز ہے؟ عیسائیوں نے اُسے قبول کیا اور تیز رفتاری سے بائبل کو شائع کرنا شروع کی۔ تین صدیوں بعد ہماری قوم نے پرنٹنگ پریس کو قبول کیا۔ (و) لاؤڈ اسپیکر کر شیطانی آلہ قرار دیا گیا اور ایک عرصے تک یہ قوم اُس سے دُور رہی۔ (ہ) بجلی کی رفتار سے زیادہ تیز سٹیلائٹ شعاعوں سے دین کی تبلیغ کی جائے یا نہیں، اس پر ابھی تک اتفاق رائے نہیں ہو پا رہی ہے۔ نوجوانو! یہ سب کتنے افسوسناک حقائق ہیں۔

26/نومبر، یومِ آئین بھارت

ملک کے دستور کی حفاظت اور اس پر عمل کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے

موجودہ دور میں آئین کا تحفظ بہت ضروری ہے.. دستور کو بدلنے اور ختم کرنی کی باتیں عام ہوگئی ہیں.. حد تو یہ کہ فسطائی طاقتوں کے آلہ کار سرعام دستور کو نذرآتش کر رہے ہیں.. ملک کے مسلمانوں نے ہمیشہ دستور اور اس کے قوانین کی پابندی کی ہیں، گرچیکہ کئی بار عدلیہ کے فیصلے ان کے جذبات اور ان کو عطا کردہ دستوری حقوق کے خلاف گئے ہیں..!

مرزا عبدالقیوم ندوی
9325203227

یوم آئین کیا ہے؟ کسی بھی ملک کو چلانے کے لیے نظم ونسق کو برقرار رکھنے کے لیے کسی قانون و آئین کی ضرورت ہے اور آئین کسی مملکت کا وہ اساسی قانون ہوتا ہے جس کے بنیادی نظریات، تصورات، اندورنی نظم ونسق کے بنیادی اصولوں اور مختلف شعبوں کے درمیان ان کے فرائض اور اختیارات کی حدود متعین کرنا ہوتا ہے۔ شہری، سیاسی، اور انسانی حقوق کے تحفظات کے لیے کسی آئین کی ضرورت تھی جو مملکت اور شہریوں کے حقوق کی پاسداری کر سکے۔ ملک کے لیے جو بھی قوانین وضع کیے جائیں گے وہ اسی دستوری کی روشنی اور دائرہ میں ہوں گے۔ ہمارے ملک کے دستور کا نام "بھارت کا آئین" ہے۔ دستور کی دفعہ 393 میں جس کا ذکر ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم دستور کے بجائے "آئین"، ہی استعمال کریں۔ 26/نومبر 1949ء کو سات رکنی کمیٹی نے جس کے چیرمین ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر تھے جن میں ایک مسلمان بھی تھے، محمد سعد اللہ۔ آئین ساز کمیٹی نے مسودہ حکومت کو سونپا۔ اس آئین کا نفاذ 26/جنوری 1950ء سے عمل میں آیا۔ بھارت کے باشندوں میں آئین کے تعلق سے بیداری پیدا کرنے کے لیے اس دن کو یعنی 26/نومبر کو "یوم آئین بھارت" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ بھارت کے آئین کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ بھارت کے تقسیم کے بعد ملک کی 552 ریاستیں بھارت میں شامل کر لی گئیں۔ ہمارے ملک کے آئین کی ایک خصوصیت یہ بھی کہ یہ دنیا کا سب سے طویل آئین ہے۔ ملک کا دستور: جمہوریہ ہند کا دستور کچھ اس طرح سے ہے۔ دستور ہند میں 395 دفعات (articles)، 22 ابواب (chapters)، 12 ضمیمے (schedus)، اور 02 تتمے (appndix) ہیں۔ اس میں شامل الفاظ کی تعداد 17369,1 ہیں۔ آئین اپنی 73 سالہ سفر میں کئی مرتبہ ترمیم (constiutional amendments) کے مرحلوں سے گزرا ہے۔ اس میں آخری مرتبہ تبدیلی 12 جنوری 2012 میں کوآپریٹو سوسائٹیوں کے قوانین کے بارے میں ہوئی۔ ملک کا یہ دستور اپنی اکثر خوبیوں اور کچھ خامیوں کے باوجود دنیا کے بہترین دستور میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک کڑوی حقیقت ہے کہ جتنی پائمالی و بے حرمتی دستور ہند کی گئی شاید ہی دنیا کے کسی دستور کی گئی ہو اور جتنا اس دستور کے الفاظ و معنی، مطالب نتائج سے کھلواڑ کیا گیا ہے دنیا کے کسی ملک میں نہیں کیا گیا ہے۔ حکمراں طبقہ نے عوام کو آئین کی طاقت اور اس کی اہمیت سے واقفیت ہی نہیں ہونے دی اور عوام نے بھی کبھی دستور کے مکمل نفاذ کے بارے میں کوئی پرزور تحریک چلائی ہو نظر نہیں آتا خصوصاً مسلمانوں نے تو اس سلسلہ میں کافی کوتاہی برتی ہے۔ بھارت میں ثقافتی فاشزم کو سیکولر کے سانچے میں ڈھالا گیا اور ایک مذہب کے عقائد کو ملک کے استحکام و یک جہتی کے نام پر جبراً مسلط کیا گیا۔ اب تو ملک میں آر ایس ایس کی سرپرستی میں بی جے پی حکومت کر رہی ہے۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں رہ گئی ہے کہ موجودہ حکومت میں ملک میں کس طرح کا دستور اور قانون نافذ کرنا چاہتی ہے۔ ہمارے آئین میں انسانی حقوق کے تحفظ کے سلسلہ میں کافی گنجائش رکھی گئی ہے۔ چونکہ انسانی حقوق کو آج آفاقی حیثیت حاصل ہے۔ اس کے باوجود بڑے پیمانے پر انسانی بنیادی حقوق کی پائمالی ہمارے ملک میں ہو رہی ہے، کہیں بولنے پر پابندی ہے تو کہیں کھانے اور لباس پر پابندی عائد کی جا رہی ہے۔ تو کبھی یکساں سول کوڈ کے نفاذ کا ہوّا اکھڑا کیا جا رہا ہے۔

میثاقِ مدینہ دنیا کا پہلا دستور

میثاقِ مدینہ دنیا کا پہلا دستور: آپ ﷺ ہجرت فرما کر جب مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد تاریخ انسانی کا سب سے بڑا و تابناک کارنامہ انجام دیا۔ جسے مہاجرین و انصار کے درمیان مواخات اور بھائی چارے کے عمل کا نام دیا جاتا ہے۔ مہاجرین اور انصار کے کل 90 آدمی تھے۔ ان کے بھائی چارہ کی بنیاد یہ تھی کہ ایک دوسرے کے غمخوار ہوں گے اور موت کے بعد نسبی قرابتداروں کے بجائے یہی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔ وراثت کا یہ حکم جنگ بدر تک جاری رہا۔ امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ "بھائی چارہ کا مقصد یہ تھا کہ جاہلی عصبیتیں تحلیل ہو جائیں۔ حمیت وغیرت جو کچھ ہو وہ اسلام کے لیے ہو، نسل اور وطن کے امتیازات مٹ جائیں۔ بلندی و پستی کا معیار انسانیت وتقوی کے علاوہ کچھ اور نہ ہو۔" ا......

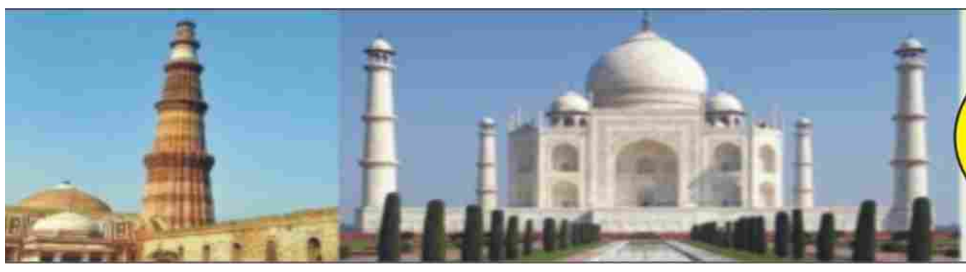

روزنامہ
ورقِ تازہ
مسلم دنیا و بین الاقوامی
दैनिक वरक-ए-ताजा
23 Nov. 2024

کینیا نے اڈانی کے ساتھ متعدد معاہدے منسوخ کر دیئے

بین الاقوامی ہوائی اڈہ کا دوسرا رن وے اور پیاسنجر ٹرمنل کو اپ گریڈ نہیں کیا جائیگا، گوتم اڈانی کو زبردست جھٹکا

نیروبی: کینیا کے صدر ولیم روٹو نے جمعرات کو اعلان کیا کہ انہوں نے امریکہ میں اڈانی گروپ کے مالک گوتم اڈانی پر فرد جرم عائد ہونے کے بعد، ہندوستان کے اڈانی گروپ کو ملک کے مرکزی ہوائی اڈہ کا کنٹرول دینے کے لیے کاروباری معاہدے کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ حکومت نے اڈانی کے ساتھ توانائی کے سودے بھی منسوخ کر دیے ہیں۔ معاہدے کے تحت نیروبی کے جوموکینیاٹا بین الاقوامی ہوائی اڈہ میں اڈانی کو دوسرا رن وے بنانا اور پسنجر ٹرمینل کو اپ گریڈ کرنا شامل تھا۔ نیروبی حکومت نے اڈانی کے ساتھ پاور ٹرانسمیشن پروجیکٹ کو بھی منسوخ کر دیا۔ صدر ولیم روٹو نے قوم سے خطاب میں کہا کہ یہ فیصلہ ”ہماری تحقیقاتی ایجنسیوں اور شراکت دار ممالک کی طرف سے فراہم کردہ نئی معلومات کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے وزارت ٹرانسپورٹ اور وزارت توانائی اور پیٹرولیم کی

ایجنسیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ جاری خریداری کو فوری طور پر منسوخ کر دیں۔“ معاہدے کے تحت اڈانی گروپ کو ایک اضافی رن وے اور ٹرمنل تعمیر کرنے کے عوض ہوائی اڈے کو 30 سال تک چلانے کے حقوق حاصل ہونا تھے۔ اس مجوزہ ڈیل کو بڑے پیمانے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا، اور اڈانی مخالف مظاہرے بھی ہوئے تھے۔ ہوائی اڈے کے کارکنوں نے ہڑتال کر دی تھی۔ کارکنان کا کہنا تھا کہ اس معاہدے کے نتیجے میں کام کے حالات مزید خراب ہوں گے اور بعض صورتوں میں ملازمتوں کا نقصان ہو گا۔ روٹو کے اعلان پر ان کے خطاب کے دوران پارلیمنٹ میں موجود قانون سازوں نے تالیاں بجائیں۔ اڈانی گروپ کے نمائندوں نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ اڈانی گروپ کی ایک فرم نے ایک علیحدہ پروجیکٹ کے لیے پاور ٹرانسمیشن لائنوں کی تعمیر کے لیے گزشتہ ماہ وزارت توانائی کے ساتھ 30 سالہ، 736 ملین ڈالر کے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ کینیا کے توانائی کے وزیر اوپیو وانڈائی نے جمعرات کو ایک پارلیمانی کمیٹی کو بتایا کہ اس معاہدے پر دستخط کرنے میں کینیا کی طرف سے کوئی رشوت یا بدعنوانی کا عنصر شامل نہیں تھا۔

چینی صدر کا دورہ مراقش اور ولیعہد سے ملاقات

رباط: حالیہ برسوں کے دوران مراقش کے بنیادی ڈھانچے اور محکمہ ریلوے میں چین کی سرمایہ کاری میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ جی 20 سربراہی اجلاس کے اختتام کے بعد چینی صدر ژی جن پنگ رباط پہنچے۔ مراقش کے سرکاری میڈیا کے مطابق چین کے صدر ژی جن پنگ جمعرات کو اپنے مختصر دورہ پر مراقش پہنچے۔ مراقش کے ولیعہد شہزادہ مولائے الحسن نے ژی جن پنگ کا کیسابلانکا میں استقبال کیا۔ اس دورہ کو دونوں ممالک کے درمیان دوستی، تعاون اور یکجہتی کے مضبوط بندھن کی عکاسی قرار دیا۔ اس کے بعد چینی صدر نے مراقش کی حکومت کے سربراہ عزیز اجانوش سے ملاقات کی اور پھر رائل گارڈ کی طرف سے اعزاز حاصل کرنے کیلئے روانہ ہو گئے۔ چینی صدر G-20 سربراہی اجلاس کیلئے برازیل کے دورہ پر تھے اور اس اجلاس کے خاتمہ کے بعد وہ مراقش پہنچے۔ چینی صدر کا یہ دورہ ایک ایسے وقت ہوا ہے، جب چین نے مراقش کے انفراسٹرکچر اور ریلوے میں اپنی سرمایہ کاری میں کافی اضافہ کیا ہے۔ مراقش یورپ سے کافی قریب یعنی اسپین کے پڑوس میں واقع ہے اور امریکہ اور یورپی یونین کے ساتھ اس کے آزاد تجارتی معاہدوں کے سبب چین کیلئے بھی مینوفیکچررز سمیت الیکٹرک گاڑیوں کے کاروبار کیلئے یہ ایک منافع بخش مارکٹ بن چکا ہے۔

یوکرین روس کیلئے خطرناک ہتھیاروں کی تجربہ گاہ: زیلنسکی

کیف: یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ بین البراعظمی بیلسٹک میزائل استعمال کر کے روس نے ثابت کر دیا کہ وہ خطے میں امن نہیں چاہتا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ روس نے ہائپرسونک میزائل حملہ کر کے دنیا کو اپنے جارحانہ عزائم کے بارے میں بتایا۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ اگر روس کی جارحیت کو ابھی نہ روکا گیا تو یہ جنگ دیگر مغربی ممالک کو اپنی لپیٹ میں لے لی گی۔ صدر ایلنسکی نے کہا کہ نئے بیلسٹک میزائل کا استعمال اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ روس امن نہیں بلکہ جنگ چاہتا ہے۔ یوکرین کے صدر نے عالمی قوتوں سے اپیل کی کہ روس کے اس جارحانہ اقدام کی کھل کر مذمت کریں اور اسے روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ صدر ایلنسکی نے کہا کہ روس نے یوکرینی سرزمین کو ہتھیاروں کے تجربہ کرنے کی جگہ سمجھ لیا ہے۔ گزشتہ روز یوکرین نے دعویٰ کیا تھا کہ روس نے اس کی سرزمین پر بین البراعظمی بیلسٹک میزائل سے حملہ کیا ہے، جس پر روسی صدر ولادیمیر پوٹن کا کہنا تھا کہ ڈنیپرو میں واقع یوکرینی سرکاری ایرو اسپیس مینوفیکچر ریپوڈ۔ نماش کے پلانٹ کو میزائل حملے کا نشانہ بنایا ہے۔

بٹ کوائن کی قیمت ایک لاکھ ڈالر کی تاریخی سطح پر، ٹرمپ سے نئی امیدیں

نیویارک: بٹ کوائن کی قیمت پہلی مرتبہ ایک لاکھ ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے جبکہ دوسری جانب ریپبلکن پارٹی کے ڈونالڈ ٹرمپ کی جیت کے بعد امید کی جا رہی ہیکہ ان کی انتظامیہ کرپٹوکرنسی کیلئے سازگار ماحول پیدا کرے گی۔ جمعرات کو دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی بٹ کوائن امریکہ میں 98 سے 99 ہزار ڈالر کے درمیان ٹریڈ کر رہی تھی جبکہ کچھ وقت کیلئے ایک لاکھ ڈالر سے زیادہ کی قیمت پر بند ہونے کے قریب پہنچ گیا تھا۔ رواں سال بٹ کوائن کی قیمت میں دگنا اضافہ ہوا ہے اور ٹرمپ کے انتخابات جیتنے کے بعد سے گزشتہ دو ہفتے میں اس کی قیمت 40 فیصد بڑھ گئی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی مہم کے دوران کہا تھا کہ وہ امریکہ کو ’دنیا کا کرپٹو دارالحکومت‘ بنائیں گے۔ کرپٹوکرنسی میں سرمایہ کاری کرنے والوں کیلئے نئی امید پیدا ہوئی ہے کہ ٹرمپ کے آنے سے سکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن کی کڑی نگرانی سے چھٹکارا مل جائے گا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ ادارے کے چیئرمین گیری گینسلر کو عہدے سے ہٹا دیں گے۔

سعودی وزیر دفاع کی سویڈش ہم منصب سے ملاقات

ریاض: سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے جمعرات کو ریاض میں سویڈش وزیراعظم کے دفتر میں وزیرِ مملکت جوہان سٹورٹ سے ملاقات کی۔ سعودی پریس ایجنسی کی اطلاع کے مطابق انہوں نے باہمی دلچسپی کے دیگر امور کے ساتھ ساتھ اپنے

ممالک کے درمیان تعلقات اور تعاون کے فروغ کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران موجود دیگر سعودی حکام میں مملکت کی مسلح افواج کے چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل فیاض الرویلی اور وزیرِ دفاع کے دفتر کے ڈائریکٹر جنرل ہشام بن عبدالعزیز بن سیف شامل تھے۔ سویڈن کے وزیر کے ساتھ ایک وفد بھی تھا جس میں ریاض میں سویڈش سفارت خانہ کے انچارج بیورن کالوا کوف اور سویڈش وزارتِ خارجہ میں شرقِ اوسط و شمالی افریقہ کے محکمے کی نائب سربراہ سوفی بیکر شامل تھے۔

سیاست کرنے کیلئے سعودی عرب پر مذموم الزام تراشی افسوسناک: اسحاق ڈار

اسلام آباد: پاکستان کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بانی پی ٹی آئی (عمران خان) کی اہلیہ کے برادار دوست ملک سعودی عرب کے بارے میں بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی ’سیاسی پوائنٹ اسکورنگ‘ کیلئے سعودی عرب کا نام لینا افسوس ناک ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جمعرات کی رات جاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان اور سعودی عرب قریبی دوست اور بھائی ہیں، جن کے تعلقات باہمی احترام پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سعودی عرب کی ترقی اور خوشحالی کے سفر کی بے حد قدر کرتے ہیں اور پاکستانی قوم اپنے ان قریبی تعلقات پر فخر محسوس کرتی ہے، جو ہر طرح کے حالات میں پاکستان کے ساتھ کھڑا رہا ہے۔‘ ڈپٹی وزیراعظم نے ان تبصروں کو ’سیاسی پوائنٹ اسکورنگ‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس قسم کے الزامات مایوسی کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے تمام سیاسی قوتوں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کو اپنے سیاسی مفادات کیلئے استعمال کرنے سے باز رہیں۔ بشریٰ بی بی نے جمعرات کو اپنے ویڈیو بیان میں دعویٰ کیا تھا کہ جب عمران خان مدینہ ننگے پاؤں گئے تھے تو واپسی پر جنرل قمر جاوید باجوہ کو کالز آنا شروع ہوئیں اور انہیں کہا گیا کہ ’یہ آپ کس شخص کو لیکر آئے ہیں، ہمیں ایسے لوگ نہیں چاہیں۔‘ بشریٰ بی بی کا کہنا تھا کہ ’یہ بات عمران خان نے آج تک کسی کو نہیں بتائی، اگر یہ بات غلط ہو تو باجوہ اور ان کے خاندان کو پوچھیں۔ باجوہ اور باجوہ کے خاندان نے یہ باتیں کسی کو بتائیں تھیں جو خان تک پہنچیں تھی۔‘ اداروں نے بھی خان کو بتایا تھا کہ اصل کہانی یہ ہے۔‘

اولاف شولز ہی حکمراں جماعت ایس پی ڈی کی قیادت کریں گے

برلن: جرمنی کی حکمراں جماعت سوشل ڈیموکریٹس نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اگلے برس ہونے والے وفاقی انتخابات میں چانسلر کے عہدہ کیلئے اولاف شولز ہی پارٹی کے امیدوار ہوں گے اور وہی انتخابی مہم کی قیادت کریں گے۔ جرمنی کی حکمراں جماعت سوشل ڈیموکریٹس نے تصدیق کی ہے کہ آئندہ برس ہونے والے وفاقی انتخابات میں چانسلر اولاف شولز ہی ایک بار پھر سے چانسلر کے عہدہ کیلئے پارٹی کے امیدوار ہوں گے اور اس کیلئے انہیں جلد ہی باضابطہ نامزد کیا جائے گا۔ پارٹی کے سرکردہ رہنما لارس کلنگبیل نے جمعرات کو رات دیر گئے کہا کہ ہم اولاف شولز کی قیادت میں اگلی انتخابی مہم میں جانا چاہتے ہیں۔

نیتن یاہو اٹلی آئے تو انہیں گرفتار کر لیا جائے گا: اطالوی اہلکار

دی ہیگ: بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے جاری کردہ وارنٹ کے بعد جمعرات کو وزیرِ دفاع گیڈو کروسیٹو نے کہا کہ اٹلی کو اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو گرفتار کرنا ہوگا اگر وہ یہاں آئیں۔ کروسیٹو نے آر اے آئی ٹی وی کے ایک پروگرام کو بتایا کہ ان کے خیال میں آئی سی سی کا فیصلہ ”غلط ہے: لیکن کہا کہ نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیرِ دفاع یو گیلنٹ کی اٹلی آمد پر ہمیں بین الاقوامی قانون کے تحت انہیں گرفتار کرنا ہو گا“۔ قبل ازیں دن میں آئی سی سی نے نیتن یاہو اور گیلنٹ کے ساتھ ساتھ حماس کے فوجی سربراہ محمد الضیف کے بھی وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اس بے مثال اقدام پر نیتن یاہو نے شدید ردِعمل کا اظہار کیا اور اسے یہود دشمنی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نفرت کے ساتھ اپنے خلاف لگائے گئے نامعقول اور جھوٹے اقدامات اور الزامات کو مسترد کرتا ہے۔ اسرائیل کے قریبی اتحادیوں بشمول امریکہ نے بھی اسرائیلی سیاست دانوں کے خلاف وارنٹ کی مذمت کی لیکن انسانی حقوق کی تنظیموں بشمول ایمنسٹی انٹرنیشنل نے ان کا خیر مقدم کیا کہ ایمنسٹی کے سیکرٹری جنرل اگنیس کالمارڈ نے کہا، ”وزیراعظم نیتن یاہو اب سرکاری طور پر ایک مطلوب شخص ہیں۔ آئی سی سی کے اس اقدام سے نظریاتی طور پر نیتن یاہو کی نقل و حرکت محدود ہو جائے گی کیونکہ عدالت کے 124 قومی ارکان میں سے کوئی بھی انہیں اپنی سرزمین پر گرفتار کرنے کا پابند ہوگا۔ آئی سی سی نے ایک بیان میں کہا کہ عدالتی چیمبر نے دو افراد بنجامن نیتن یاہو اور یو گیلنٹ کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے جو کم از کم 8 اکتوبر 2023 سے کم از کم 20 مئی 2024 تک کی مدت کے دوران انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم کا ارتکاب کرنے پر کیے گئے۔ پراسیکیوشن نے 20 مئی 2024 کو وارنٹ گرفتاری کیلئے درخواستیں دائر کیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ حماس رہنما الضیف کے لیے بھی وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔

ٹرمپ نے اٹارنی جنرل کیلئے پیم بونڈی کو نامزد کر دیا

واشنگٹن: امریکی محکمہ انصاف کی نئی سربراہ کے طور پر نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیم بونڈی کو نامزد کیا ہے۔ پیم بونڈی امریکی ریاست فلوریڈا کی اٹارنی جنرل رہ چکی ہیں بونڈی طویل عرصے سے ٹرمپ کی حامی رہی ہیں اور ان کے پہلے مواخذے کی سماعت کے دوران جب ٹرمپ پر اختیارات کے غلط استعمال کا الزام لگا تو وہ ٹرمپ کی وکیل تھیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل فلوریڈا کے سابق رکنِ پارلیمنٹ اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے

اٹارنی جنرل کے عہدے کے لیے میٹ گیٹز کو نامزد کیا گیا تھا۔ لیکن میٹ گیٹز نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں کہا کہ ان کی نامزدگی غیر منصفانہ طور پر توجہ ہٹانے والا موضوع بن رہی ہے اس لیے وہ اس عہدے سے دستبرداری کا اعلان کرتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق میٹ گیٹز پر جنسی بدسلوکی اور دیگر جرائم کے الزامات ہیں جنہیں انہوں نے مسترد کر دیا ہے۔

آئی سی سی کیساتھ پورا تعاون کیا جائے: یرغمالیوں کے اہلخانہ کی نمائندہ

تل ابیب: اسرائیلی یرغمالیوں کے اہل خانہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے جنگی جرائم کی بنیاد پر جاری کیے گئے وارنٹ گرفتاری کا خیر مقدم کیا ہے۔ یرغمالیوں کے خاندانوں کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے محمد ضیف کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری ہونے سے لگتا ہے جنگی یرغمالیوں کی آواز سنی گئی ہے۔ یاد رہے محمد ضیف القسام بریگیڈ کے سربراہ ہیں۔ ان کے بارے میں اسرائیلی فوج اور حکومت ایک سے زائد بار یہ دعوی کر چکی ہے کہ وہ اسرائیلی بمباری میں قتل کیے جا چکے ہیں۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے جمعرات کے روز نیتن یاہو وزیراعظم اسرائیل اور یو گیلنٹ سابق وزیر دفاع کے غزہ جنگ کے دوران جنگی جرائم میں ارتکاب کو بنیاد بنا کر وارنٹ گرفتاری کیے ہیں۔ جبکہ سات اکتوبر کو اسرائیل پر القسام بریگیڈ کے حملے کے باعث محمد ضیف کے وارنٹ بھی جاری کیے گئے۔ اسرائیلی یرغمالیوں کے خاندانوں کی نمائندہ یائل ویاس گیورز مین نے کہا 'یرغمالی متاثرین کی آوازیں سنی گئی ہیں۔' انہوں نے کہا ان کے موکلین اس معاملے میں ملا جلا ردعمل دے رہے ہیں۔ کچھ پریشان ہیں کہ ابھی تک یرغمالی رہائی سے محروم ہیں۔ لیکن کچھ خوش ہیں کہ محمد ضیف کا نام بھی وارنٹ گرفتاری والی فہرست میں شامل ہے۔ اسرائیل اس سے قبل دعوی کرتا رہا ہے کہ اس کی فوجی بمباری میں محمد ضیف قتل ہو چکا ہے۔ لیکن اب اسی کے وارنٹ گرفتاری ہوئے ہیں۔ گیورز مین نے کہا وہ سمجھتی ہیں کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کے ساتھ اسرائیل کو پورا تعاون کرنا چاہیے۔ دوسری جانب نیتن یاہو اس فیصلے کو مسترد کرتے ہیں اور اسے یہود مخالف فیصلہ قرار دیتے ہیں۔

اقوام متحدہ: نیوکلیئر نگراں ادارے نے ایران کے خلاف قرارداد منظور کر لی

نیویارک: اقوام متحدہ کے نیوکلیئر نگراں ادارے نے تعاون نہ کرنے پر ایران کی مذمت کرتے ہوئے طویل گرما گرم بحث کے بعد قرارداد منظور کر لی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایران کے خلاف پیش کی گئی قرارداد کی 19 رکن ممالک نے حمایت کی جبکہ چین، روس اور برکینا فاسو نے مخالفت میں ووٹ دیا۔

شمالی غزہ میں حماس کے پانچ کارکن ہلاک: اسرائیلی فوج

غزہ: اسرائیلی فوج نے جمعہ کو کہا کہ اس نے شمالی غزہ کے بیت لاہیا میں رات بھر کی کارروائی میں کمانڈروں سمیت حماس کے پانچ کارکنوں کو ہلاک کر دیا۔ اس حملے کے حوالے سے فلسطینی طبی ماہرین نے درجنوں افراد کی ہلاکت یا گمشدگی کی اطلاع دی ہے۔ ایک بیان میں فوج اور شن بیٹ سیکیورٹی ایجنسی نے کہا کہ انہوں نے ”حماس کے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جن میں ایک نخبہ (کمانڈو) کمپنی کمانڈر اور ایک اضافی کمپنی کمانڈر شامل ہیں جنہوں نے سات اکتوبر کے حملے میں حصہ لیا تھا۔“ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ غزہ کی سرحد کے قریب جنوبی اسرائیل میں ایک کبوتز کمیونٹی میفالسم کے علاقے میں ان کمانڈروں نے قتل اور اغوا کی کارروائیوں کی قیادت کی تھی۔ غزہ کی پٹی میں سول ڈیفنس ایجنسی فوری طور پر ہلاکتوں اور زخمیوں کی درست تعداد فراہم کرنے کے قابل نہیں تھی۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے ”شہریوں کو لاحق خطرات کم کرنے کے لیے متعدد اقدامات" کیے تھے۔ اس میں ہلاک شدہ مزاحمت کار کمانڈروں کا نام جہاد کحلوت اور محمد اوکل بتایا گیا ہے۔ فوجی بیان میں مزید کہا گیا، وہ ”شمالی غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوجیوں کے خلاف لڑائی کے رہنماؤں میں شامل تھے جن کی کارروائی اس وقت علاقے میں جاری ہے۔“ حماس کو غزہ کی پٹی کے پہلے ہی تباہ حال شمال میں دوبارہ منظم ہونے سے روکنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیل نے اکتوبر کے اوائل میں اس علاقے میں ایک وسیع کارروائی شروع کی۔

آئی سی سی انسانیت کی دشمن بن چکی ہے: نیتن یاہو

تل ابیب: اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے باور کرایا ہے کہ اسرائیل ان کی گرفتاری کے وارنٹ سے متعلق بین الاقوامی فوجداری عدالت کا فیصلہ ہرگز تسلیم نہیں کرے گا۔ نیتن یاہو نے اسے سیاہ دن ' قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا کہ بین الاقوامی عدالت ”انسانیت کی دشمن "بن چکی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی فیصلہ انہیں ”اسرائیل کے دفاع" سے ہرگز نہیں روک سکے گا۔ نیتن یاہو کے مطابق بین الاقوامی عدالت اسرائیل کے خلاف ہونے والے جنگی جرائم کو نظر کر رہی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ ”بین الاقوامی فوجداری عدالت سیاسی طور پر سے مقابلہ کرنے کا آلہ بن کر اپنی قانونی حیثیت کھو چکی ہے ... اس نے بے بنیاد الزامات جاری کیے ہیں“۔ نیتن یاہو کے مطابق عدالت نے حماس کے جرائم کے مقابل کچھ نہیں کیا اور اس کا فیصلہ جمہوری ریاستوں کے خود کے دفاع کے حق کی پامالی ہے۔ اس سے قبل جمعرات کے روز ہیگ میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے بتایا کہ اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو اور وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ یہ وارنٹ انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم کے معاملات کی بنیاد پر جاری کیے گئے جن کا ارتکاب کم از کم آٹھ اکتوبر 2023 سے 20 مئی 2024 تک کیا گیا“۔ عدالت کے مطابق حماس کے عسکری ونگ عز الدین القسام بریگیڈز کے کمانڈر محمد الضیف کے خلاف بھی وارنٹ گرفتاری جاری کیا گیا ہے۔

ٹرمپ نے میری توہین کی کوشش کی
سابق جرمن چانسلر مرکل کا اپنی کتاب میں انکشاف

واشنگٹن: سال 2017 میں ڈونالڈ ٹرمپ کی پہلی میعاد کے دوران میں اس وقت کی جرمن چانسلر انجیلا مرکل کی وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر کے ساتھ ملاقات کسی طور بھی خوشگوار نہیں کہی جا سکتی۔ سابق جرمن چانسلر نے اپنی یادداشتوں پر مشتمل کتاب ”آزادی ... یادیں 1954-"2021" (جو آئندہ ہفتے شائع جاری ہوگی) میں ٹرمپ سے اپنی پہلی ملاقات کا حال بیان کیا ہے۔ جرمن ہفت روزہ "Die Zeit" نے اس کتاب کے اقتباسات جاری کیے ہیں۔ میرکل کے مطابق وائٹ ہاؤس میں پہلی ملاقات کے آغاز پر انھوں نے ٹرمپ کو سمجھنے میں غلطی کی تھی جب میزبان صدر نے کیمروں کے سامنے مصافحے سے انکار کے ذریعے مہمان کی بے توقیری کی کوشش کی۔ اس موقع پر میرکل نے امریکی صدر کے کان میں سرگوشی کی کہ انھیں کیمروں کے سامنے مصافحہ کرنا چاہیے۔ تاہم پھر جلد ہی جرمن چانسلر جان گئیں کہ یہ حرکت بے ساختہ نہیں تھی بلکہ اس کا مقصد مہمان کو شرمندہ کرنا تھا۔ میرکل کے مطابق ”وہ اپنی حرکت کو اچھی طرح جانتے تھے، وہ لوگوں کو ایسا منظر پیش کرنا چاہتے تھے جس پر لوگ بات کر سکیں“۔

امریکہ نیتن یاہو کیخلاف گرفتاری کے کسی وارنٹ پر عمل نہیں کریگا

واشنگٹن: وائٹ ہاؤس کی خاتون ترجمان کیرین جان پییئر کا کہنا ہے کہ ان کا ملک اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کے خلاف بین الاقوامی فوجداری عدالت کے وارنٹ گرفتاری پر عمل نہیں کرے گا۔ کیرین نے کہا کہ وائٹ ہاؤس یہ نہیں سمجھتا کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کو امریکہ کے اندر اور بالخصوص اس مسئلے میں کوئی قانونی اختیار حاصل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ان کا ملک اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت یا ترسیل معطل کرنے کی شدید مخالفت کرتا ہے، امریکہ اسرائیل کی سکیورٹی کا سخت پابند ہے۔ کیرین نے واضح کیا کہ واشنگٹن لبنان میں فائر بندی اور غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے کیلئے کام کر رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق حماس اور حزب اللہ تنظیمیں اسرائیل کو کمزور دیکھنا چاہتی ہیں۔ اس سے قبل وائٹ ہاؤس کے ایک ذمہ دار نے العربیہ کو دیے گئے بیان میں کہا تھا کہ ہم نیتن یاہو اور گیلنٹ کے خلاف جاری وارنٹ گرفتاری کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔ ذمہ دار نے مزید کہا کہ بین الاقوامی عدالت نے اقدامات میں غلطیوں کا ارتکاب کیا جس کے نتیجے میں اس نے اسرائیلی قیادت کے خلاف

فیصلہ جاری کیا۔ انھوں نے باور کرایا کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کے حوالے سے اقدامات کے سلسلے میں ہم اسرائیل سمیت اپنے شراکت داروں کے ساتھ مشاورت کریں گے۔ اس سے قبل جمعرات کو ہیگ میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے بتایا کہ اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو اور وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ یہ وارنٹ انسانیت کیخلاف جرائم اور جنگی جرائم کے معاملات کی بنیاد پر جاری کیے گئے جن کا ارتکاب کم از کم 8 اکتوبر 2023 سے 20 مئی 2024 تک کیا گیا۔ عدالت کے مطابق حماس کے عسکری ونگ عز الدین القسام بریگیڈز کے کمانڈر محمد الضیف کے خلاف بھی وارنٹ گرفتاری جاری کیا گیا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ گرفتاری کے وارنٹوں کو خفیہ رکھا گیا ہے جس کا مقصد گواہان کو تحفظ فراہم کرنا اور تحقیقات کو یقینی بنانا ہے۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان نے مئی 2024 میں عدالت سے درخواست کی تھی کہ نیتن یاہو اور یوآو گیلنٹ (سابق وزیر دفاع جنھیں اسرائیلی وزیراعظم نے نومبر 2024 کے اوائل میں برطرف کر دیا تھا) کے خلاف غزہ میں مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے جائیں۔

سعودی عرب میں کھجور سے تیار کردہ پہلا سافٹ ڈرنک ’میلاف کولا‘

ریاض: سعودی پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کی ملکیتی کمپنی ’تراث المدینہ‘ نے کھجور سے تیار کردہ مشروب ’میلاف کولا‘ لانچ کرنے کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ میڈیا کے مطابق ریاض میں جاری کھجور میلے میں نئے ڈرنک کا تعارف کرایا گیا، اس موقع پر وزیر وزارعت عبدالرحمن الفضلی اور کمپنی کے سی ای او بندر القحطانی بھی موجود تھے۔ کمپنی کے ذرائع کا کہنا ہیکہ کھجور سے متعلق دیگر مصنوعات بھی جلد ہی مارکیٹ میں پیش کی جائیں گی جن کا کوئی ثانی نہیں ہوگا۔ کمپنی کچھ عرصے سے کھجور سے بنائی جانے والی مصنوعات کی تیاری میں مصروف ہے۔ اس حوالے سے ذمہ دار ذرائع کا کہنا تھا کہ ’میلاف کولا‘ پروڈکٹ کی تیاری میں انٹرنیشنل فوڈ اسٹینڈرڈز کے تمام نکات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

اسرائیلی وزیراعظم کے وارنٹ گرفتاری پر عالمی قائدین منقسم

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کی جانب سے اسرائیلی وزیراعظم کے وارنٹ گرفتاری کو ناقابل قبول قرار دیا جبکہ ترکی سمیت انسانی حقوق کی تنظیموں نے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت کی جانب سے اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات کے تحت وارنٹ گرفتاری جاری کیے جانے کے بعد امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ ”چاہے آئی سی سی کچھ بھی کہے، اسرائیل اور حماس کے درمیان کوئی موازنہ نہیں -- ہرگز نہیں۔ امریکی صدر نے مزید، ”ہم اسرائیل کی سلامتی کو درپیش خطرات کے خلاف ہمیشہ اس کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔“ اس سے قبل ایک بیان میں وائٹ ہاؤس نے کہا تھا کہ وہ گرفتاریوں کے مطالبے کو بنیادی طور پر مسترد کرتا ہے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے کہا ہیکہ اسے اس بات پر یقین کرنے کی معقول بنیاد ملی ہیکہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ شہری آبادی پر حملوں میں ملوث تھے۔ آئی سی سی نے ساتھ ہی حماس کے رہنما محمد الضیف کے وارنٹ بھی جاری کیے ہیں۔ امریکی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان کا کہنا تھا، ہمیں پراسیکوٹر کی جانب سے اس فیصلے تک پہنچنے میں اور گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے میں جلد بازی کے پریشان کن عمل کی غلطیوں پر گہری تشویش ہے۔ امریکہ واضح طور پر کہہ چکا ہیکہ آئی سی سی کو اس معاملے پر دائرہ اختیار حاصل نہیں ہے۔“ امریکی بیان میں حماس کے فوجی سربراہ محمد الضیف کے وارنٹ گرفتاری کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ نومنتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے تحت قومی سلامتی کے نامزد مشیر مائیک والٹز نے اسرائیل کا دفاع کیا اور وعدہ کیا کہ جنوری میں آئی سی سی اور اقوام متحدہ کے یہودی مخالف تعصب کا سخت جواب دیا جائے گا۔ فلسطینی اتھارٹی نے کہا ہیکہ آئی سی سی کا فیصلہ عالمی قوانین اور عالمی اداروں پر اعتماد اور امید کو ظاہر کرتا ہے۔ اتھارٹی نے آئی سی سی کے رکن ممالک پر زور دیا ہیکہ وہ نیتن یاہو اور یوآو گیلنٹ کے ساتھ رابطوں کو منقطع کریں۔ ترکی کے وزیرِ انصاف نے آئی سی سی کے فیصلے پر کہا ہیکہ یہ تاخیر سے آنے والا لیکن مثبت فیصلہ ہے جس سے فلسطین میں نسل کشی کے خاتمے کو روکنے میں مدد ملے گی۔

جنگی جرائم میں ملوث دیگر اسرائیلی رہنماؤں کی گرفتاری کے وارنٹ بھی جاری کیے جائیں: حماس

بیروت: فلسطینی مزاحمت کی تحریک حماس نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے غزہ جنگ کے حوالے سے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے جانے کا خیر مقدم کیا ہے۔ اس امر کا خیر مقدم حماس نے جمعرات کے روز جاری کردہ اپنے ایک بیان میں کیا ہے۔ تاہم حماس نے بین الاقوامی فوجداری عدالت سے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ وہ وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کا دائرہ صرف اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ تک محدود نہ رکھے بلکہ اسے اسرائیل کے مزید لیڈروں تک پھیلائے۔ تاکہ فلسطینی سرزمین پر ناجائز قابض اور جنگی جرائم میں ملوث سبھی اسرائیلی لیڈروں کا عدالتی احتساب ہو سکے۔ واضح رہے اسرائیل میں اہم جنگی فیصلے کابینہ کی سطح کے علاوہ قائم کردہ جنگی کابینہ میں کیے جاتے ہیں۔ جنگی کابینہ کے ارکان کے علاوہ اسرائیلی حکمران اتحاد میں شامل جماعتوں کے رہنما اور ارکان کابینہ کا ان جنگی امور کے بارے میں کافی عمل دخل رہا ہے۔ جبکہ اسرائیلی فوج اور خفیہ اداروں کے حکام اور نمایاں اہلکاران جنگی جرائم میں بڑے حصہ دار ہو سکتے ہیں۔ مگر بین الاقوامی عدالت انصاف نے ان کے بارے کچھ کہا ہے نہ اس ساری نسل کشی کے لیے اسلحہ دیے چلے جانے والے اسرائیلی اتحادیوں کو بازپرس کے لیے طلب کیا ہے۔

ضلع سطح کے یوتھ فیسٹیول کی تاریخوں میں تبدیلی

1 اور 2 دسمبر کو یوتھ فیسٹیول کا انعقاد ہوگا

ناندیڑ:25رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) ضلع سطح کے یوتھ فیسٹیول کی تاریخوں میں تبدیلی کی گئی ہے۔ یوتھ فیسٹیول کا انعقاد 1 اور 2 دسمبر 2024ء کو ہوگا۔ پہلے یہ فیسٹیول 27 اور 28 نومبر 2024ء کو ضلع اسپورٹس کمپلیکس، باسکٹ بال میدان، کسم آڈیٹوریم، ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان آڈیٹوریم، اور شری گرو گووند سنگھ جی اسٹیڈیم ناندیڑ میں مختلف مقامات پر منعقد ہونے والا تھا۔ لیکن ناندیڑ ضلع میں ریاستی سطح کے یوتھ فیسٹیول کے انعقاد کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا کہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو شرکت کا موقع ملے اور انہیں تیاری کے لیے وقت دیا جائے، اس لیے تاریخوں میں تبدیلی کی گئی۔ یوتھ فیسٹیول میں ضلع بھر کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کی شرکت کو یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس میں ایگریکلچرل کالجز، جونیئر اور سینئر کالجز، انجینئرنگ، میڈیکل، انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس، خواتین کے گروپس، سیلف ہیلپ گروپس، نوجوانوں کے لیے کام کرنے والے این جی اوز، نہرو یوتھ سینٹر، اور نیشنل سروس اسکیم (NSS) جیسی تنظیموں کے 15 سے 29 سال کی عمر کے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں حصہ لے سکتے ہیں۔ شرکاء کی عمر کا تعین 12 جنوری 2025ء تک کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ یوتھ فیسٹیول کے ہر زمرے میں فاتحین کو نقد انعامات اور ایوارڈ سے نوازا جائے گا اور ضلع سطح کے فاتحین کو ڈویژنل سطح کے یوتھ فیسٹیول میں شرکت کا موقع ملے گا۔ یوتھ فیسٹیول میں درج ذیل زمرے شامل ہیں۔ ثقافتی فنون میں گروپ لوک رقص (شرکاء کی تعداد 10)، انفرادی لوک رقص (شرکاء کی تعداد 5)، لوک گیت (شرکاء کی تعداد 5)، اور انفرادی لوک گیت (شرکاء کی تعداد 5) شامل ہیں۔ اسکل ڈیولپمنٹ کے زمرے میں کہانی نویسی (شرکاء کی تعداد 3)، مصوری (شرکاء کی تعداد 2)، تقاریر (انگریزی اور ہندی، شرکاء کی تعداد 2) اور شاعری (500 الفاظ کی حد، شرکاء کی تعداد 2) شامل ہیں۔ موضوعاتی مقابلوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی نئی اختراعات (شرکاء کی تعداد 40) اور یوتھ ایکشن کے زمرے میں دستکاری، ٹیکسٹائل انڈسٹری، اور ایگرو پروڈکٹس (ہر ایک میں شرکاء کی تعداد 7) شامل ہیں۔ ناندیڑ ضلع کے خواہشمند نوجوان ان زمرے میں شرکت کے لیے اپنی درخواست 30 نومبر 2024 تک ضلع اسپورٹس آفیسر کے دفتر، اسٹیڈیم کمپلیکس، ناندیڑ میں جمع کرواسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے ریاستی اسپورٹس گائیڈ بالاجی شیر سیکر سے موبائل نمبر 9850522141 یا 7517536227 پر رابطہ کریں۔ یہ اپیل ضلع اسپورٹس آفیسر جئے کمار ٹیمبھرے نے کی ہے۔

ناندیڑ: بھوکر حلقہ اسمبلی کی نومنتخبہ رکن اسمبلی شری جیا اشوک راؤ چوہان نے آج ممبئی میں بی جے پی قائد دیویندر فڑنویس سے ملاقات کی۔ اس موقع پر رکن راجیہ سبھا اشوک راؤ چوہان، امرناتھ راجورکر نائب صدر بی جے پی مہاراشٹر پردیش دیکھے جاسکتے ہیں۔

آئی پی ایس افسر رشمی شکلا کے خلاف فوری کارروائی کی جائے: اتل لونڈھے

ممبئی: انتخابی ضابط ? اخلاق کے نفاذ کے دوران آئی پی ایس افسر رشمی شکلا کی نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے ملاقات پر سخت اعتراض کرتے ہوئے مہاراشٹر کانگریس کے چیف ترجمان اتل لونڈھے نے انتخابی کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس خلاف ورزی کا فوری نوٹس لے اور رشمی شکلا کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ اتل لونڈھے نے کہا کہ تلنگانہ میں بھی ایک پولیس افسر نے انتخابی ضابط ? اخلاق کے دوران ایک وزیر سے ملاقات کی تھی، جس پر انتخابی کمیشن نے فوری کارروائی کی تھی۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا انتخابی کمیشن صرف غیر بی جے پی ریاستوں میں ہی سختی کرتا ہے؟ کیا بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں اسے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیاں نظر نہیں آتیں؟ یہ دوہرے معیار کا سوال ہے، جو جمہوری اقدار کے لیے نقصان دہ ہے۔ لونڈھے نے مزید کہا کہ رشمی شکلا پر پہلے بھی اپوزیشن رہنماؤں کے فون ٹیپ کرنے جیسے سنگین الزامات لگ چکے ہیں۔ کانگریس پارٹی کے مطالبے پر انہیں پولیس ڈائریکٹر جنرل کے عہدے سے ہٹایا گیا تھا، لیکن اب انتخابی عمل کے دوران ان کی وزیر داخلہ سے ملاقات انتخابی ضابط ? اخلاق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات انتخابی شفافیت پر سوالیہ نشان کھڑا کرتے ہیں، اور انتخابی کمیشن کو چاہیئے کہ وہ فوری طور پر رشمی شکلا کے خلاف کارروائی کرے تاکہ جمہوری عمل پر عوام کا اعتماد بحال رہے۔

اسرو مارچ 2025 میں بغیر پائلٹ کے گگنیان مشن کا آغاز کرے گا

بنگلورو۔ ?25 نومبر۔ ایم این این۔ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) اگلے سال مارچ کے اوائل میں گگنیان کے ساتھ بغیر پائلٹ کے مشن کا استعمال کرسکتا ہے تاکہ 2026 میں گگنیان کے انسان بردار مشن کے آغاز کا تعین کیا جاسکے۔ اسرو سائنسدانوں کو بحر الکاہل اور شمال میں مشاہداتی مقامات پر بھی بھیجے گا۔ بحری جہاز اپنے مقامات تک پہنچنے کے لیے کم از کم دو ہفتے تک سفر کر سکتے ہیں۔ بغیر پائلٹ کا یہ مشن ہندوستان کے آنے والے خلائی مشنوں کے لیے بہت اہم ہوگا اور یہ 2026 میں گگنیان کے انسان بردار مشن میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ چار ہندوستانی خلاباز تین روزہ مشن میں 400 کلومیٹر کا چکر لگانے کے لیے خلا میں جائیں گے اور زمین پر واپس آئیں گے۔ مشن سے متعلق دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ مشن کا عارضی شیڈول 1 مارچ، 2025 کو مقرر ہے۔ دستاویز کے مطابق انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن 1 مارچ 2025 کے درمیان کی مدت کے دوران عارضی طور پر ایک سائنسی تجربہ کا شیڈول بنا رہا ہے۔ مشن کا عارضی شیڈول 1 مارچ کو مقرر کیا گیا ہے۔ بحر الکاہل اور شمالی بحر اوقیانوس کے دو مختلف مقامات سے دو بحری جہاز مشن کی مدد کے لیے تعینات کیے جائیں گے۔ بحری جہاز مکمل آلات کے ساتھ بھیجے جائیں گے تاکہ عملے کی کارروائیوں اور سائنسدانوں کی طرف سے کیے جانے والے آپریشنز میں مدد ملے۔

اسرو ''میڈ ان انڈیا'' کار سینسر تیار کرے گا۔ ایس سومناتھ

بنگلورو۔ ?25 نومبر۔ ایم این این۔ بھارتی خلائی ایجنسی 'اسرو' کے چیئرمین سومناتھ نے بنگلورو میں ایک پروگرام میں یہ معلومات شیئر کی کہ اسرو ''میڈ ان انڈیا'' کار سینسر تیار کرے گا۔ راکٹ اور خلائی جہاز کے پیچیدہ سینسرز ہندوستان میں بنائے گئے ہیں۔ تاہم، کار کے سینسر درآمد کیے جاتے ہیں۔ اسرو نے اب اس کو تبدیل کرنے کے منصوبے کا انکشاف کیا ہے ہندوستان میں زیادہ تر کاریں غیر ملکی سینسر استعمال کرتی ہیں۔ چونکہ اسرو راکٹ اور خلائی جہاز کے لیے سینسر تیار کرتا ہے، اس لیے وہ مینوفیکچررز کے لیے کم قیمت پر کار سینسر تیار کر سکتے ہیں۔ اسرو کے چیئرمین ایس سوماناتھ نے کار مینوفیکچررز پر زور دیا کہ وہ اس پہل میں تعاون کریں۔ اسرو ہندوستان میں مزید پرزہ جات بنانے پر توجہ دے رہا ہے۔ انہوں نے کامیابی سے پہلے درآمد شدہ پرزے تیار کیے ہیں اور اب انہیں عالمی سطح پر برآمد کر رہے ہیں۔

مکھیڑ تعلقہ کے ہیرانگر کے جوان (سپاہی) شہید کا آج جسد خاکی ان کے آبائی گاؤں لایا جائے گا

ناندیڑ:25رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) شدید سردی اور برف باری کے اثرات کے باعث مکھیڑ تعلقہ کے مکرم آباد کے ہیرانگر ٹانڈا کے جوان سپاہی حوالدار سدھاکر شنکر راٹھوڑ آج شہید ہوگئے۔ چندی گڑھ کے ایک اسپتال میں علاج کے دوران 25 نومبر 2024ء کو ان کا انتقال ہوگیا۔ ان کا جسد خاکی ان کے آبائی گاؤں مکرم آباد، ہیرانگر ٹانڈا، تعلقہ مکھیڑ لایا جائے گا۔ حوالدار سدھاکر شنکر راٹھوڑ 127 لائٹ ایئر ڈیفنس رجیمنٹ کے سپاہی تھے۔ ان کے خاندان کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ ان کے والد کا نام مرحوم شنکر سکھارام راٹھوڑ اور والدہ کا نام محترمہ دھونڈا بائی شنکر راٹھوڑ ہے۔ ان کے بھائی مدھوکر شنکر راٹھوڑ، اہلیہ محترمہ آشا سدھاکر راٹھوڑ، بیٹا اوم سدھاکر راٹھوڑ (عمر 8 سال) اور بیٹی سدھاکر راٹھوڑ (عمر 6 سال) ہیں۔

پربھنی کے عوام کے لیے خوشخبری

جائیکواڑی اور نمن دُدھنا پروجیکٹ سے پانی کی آمد ہوگی

ڈویژنل کمشنر کی جانب سے پانی کے راؤنڈز کی منظوری

پربھنی: 25 رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) ربیع کے موسم کے لیے جائیکواڑی ڈیم سے 3 اور گرمی کے موسم کے لیے 4 پانی کے راؤنڈز، جبکہ نمن دُدھنا پروجیکٹ سے ربیع کے لیے 3 اور گرمی کے لیے 3 پانی کے راؤنڈز چھوڑنے کی منظوری چھترپتی سنبھاجی نگر کے ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے نے دی ہے۔ یہ اطلاع ایڈیشنل ضلع کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے دی ہے۔ پربھنی کے لیے نعمت سمجھے جانے والا جائیکواڑی ڈیم اور نمن دُدھنا پروجیکٹ سے پانی چھوڑنے کے لیے آج چھترپتی سنبھاجی نگر میں ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے کی صدارت میں ایڈوائزری کمیٹی کی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ کمیٹی کے فیصلے کے مطابق آج 25 نومبر 2024ء کو جائیکواڑی ڈیم سے اور 26 نومبر 2024ء کو نمن دُدھنا پروجیکٹ کے ڈیم سے پانی چھوڑا جائے گا۔ پربھنی میں جائیکواڑی ڈیم کے تحت 97,440 ہیکٹر رقبہ آبپاشی کے تحت آتا ہے، جبکہ نمن دُدھنا پروجیکٹ کے تحت پربھنی اور جالنہ اضلاع میں 34,438 ہیکٹر رقبہ شامل ہے۔ پربھنی کے کسانوں نے ربیع کے موسم کے لیے پانی کے راؤنڈز کی درخواست کی تھی، جسے ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے ڈویژنل کمشنر چھترپتی سنبھاجی نگر کے سامنے پیش کیا۔ پربھنی میں ربیع کی فصلوں کے لیے جائیکواڑی ڈیم اور نمن دُدھنا ڈیم سے فوری طور پر پانی چھوڑنے کی درخواست کی گئی، جس پر ڈویژنل کمشنر گاوڑے نے کینال ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں 2024-25ء کے سیزن کے لیے پانی کے راؤنڈز کی اجازت دی۔ تمام مستفید کسانوں سے گزارش ہے کہ وہ ربیع کی فصلوں کے لیے پانی کی مانگ متعلقہ برانچ دفاتر میں مقررہ فارم پر جمع کروائیں اور پانی کے مؤثر استعمال کو یقینی بنائیں۔ یہ اپیل محکمہ آبپاشی کی جانب سے کی گئی ہے۔

پربھنی: 25 رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) ربیع کے موسم کے لیے جائیکواڑی ڈیم سے 3 اور گرمی کے موسم کے لیے 4 پانی کے راؤنڈز، جبکہ نمن دُدھنا پروجیکٹ سے ربیع کے لیے 3 اور گرمی کے لیے 3 پانی کے راؤنڈز چھوڑنے کی منظوری چھترپتی سنبھاجی نگر کے ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے نے دی ہے۔ یہ اطلاع ایڈیشنل ضلع کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے دی ہے۔ پربھنی کے لیے نعمت سمجھے جانے والا جائیکواڑی ڈیم اور نمن دُدھنا پروجیکٹ سے پانی چھوڑنے کے لیے آج چھترپتی سنبھاجی نگر میں ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے کی صدارت میں ایڈوائزری کمیٹی کی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ کمیٹی کے فیصلے کے مطابق آج 25 نومبر 2024ء کو جائیکواڑی ڈیم سے اور 26 نومبر 2024ء کو نمن دُدھنا پروجیکٹ کے ڈیم سے پانی چھوڑا جائے گا۔ پربھنی میں جائیکواڑی ڈیم کے تحت 97,440 ہیکٹر رقبہ آبپاشی کے تحت آتا ہے، جبکہ نمن دُدھنا پروجیکٹ کے تحت پربھنی اور جالنہ اضلاع میں 34,438 ہیکٹر رقبہ شامل ہے۔ پربھنی کے کسانوں نے ربیع کے موسم کے لیے پانی کے راؤنڈز کی درخواست کی تھی، جسے ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے ڈویژنل کمشنر چھترپتی سنبھاجی نگر کے سامنے پیش کیا۔ پربھنی میں ربیع کی فصلوں کے لیے جائیکواڑی ڈیم اور نمن دُدھنا ڈیم سے فوری طور پر پانی چھوڑنے کی درخواست کی گئی، جس پر ڈویژنل کمشنر گاوڑے نے کینال ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں 2024-25ء کے سیزن کے لیے پانی کے راؤنڈز کی اجازت دی۔ تمام مستفید کسانوں سے گزارش ہے کہ وہ ربیع کی فصلوں کے لیے پانی کی مانگ متعلقہ برانچ دفاتر میں مقررہ فارم پر جمع کروائیں اور پانی کے مؤثر استعمال کو یقینی بنائیں۔ یہ اپیل محکمہ آبپاشی کی جانب سے کی گئی ہے۔

سنبھل پولیس فائرنگ، سماج میں بڑھتے ریاستی جبر، مذہبی تفریق اور عدم رواداری کی مثال ہے: ملک معتصم خان، نائب امیر، جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی: جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر ملک معتصم خان نے ضلع سنبھل میں معصوم مسلم نوجوانوں کی فائرنگ میں ہلاکت کی شدید مذمت کی ہے۔ میڈیا کو جاری کیے گئے بیان میں ملک معتصم خان، نائب امیر جماعت اسلامی ہند نےکہا کہ، "ہم اتر پردیش کے ضلع سنبھل میں پولیس فائرنگ کی سخت مذمت کرتے ہیں، فائرنگ کے نتیجے میں کئی معصوم مسلم نوجوان ہلاک ہوگئے۔ پولیس کی زیادتی کا یہ واقعہ سماج میں بڑھتے ریاستی جبر، مذہبی تفریق اور عدم رواداری کی مثال ہے، مقامی عدالت کی جانب سے مسجد کمیٹی کے نقطہ نظر کو سنے بغیر یکطرفہ طور جاری کیا گیا مسجد کے سروے کا فیصلہ نہ صرف عدلیہ کی کاروائی اور طریقہ کار پر گہرے سوالات کھڑے کرتا ہے بلکہ عدلیہ کے وقار اور اس کے تئیں عوام کے اعتماد کو بھی مجروح کرتا ہے۔ مزید برآں، سروے ٹیم کے ساتھ اشتعال انگیز اور سماج دشمن عناصر کی موجودگی نیز ان عناصر کے ذریعے بلند کیے گئے اشتعال انگیز، فرقہ وارانہ نعروں نے کشیدگی کو بڑھانے اور تشدد کو بھڑکانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ہم ان غنڈہ اور سماج دشمن فرقہ پرست عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔"

ہندوستان کی سیمنٹ صنعت 29-2028 تک 5.09 بلین ٹن تک بڑھنے کی توقع

2022-23 میں، صنعت کی مارکیٹ کا حجم 3.82 بلین ٹن تھا، جس میں مالی سال 24 میں 622 ملین ٹن سالانہ اور پیداوار 427 ملین ٹن تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان دنیا کی کل نصب سیمنٹ کی صلاحیت میں 8 فیصد سے زیادہ کا حصہ ڈالتا ہے، جو عالمی مارکیٹ میں اس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس کے باوجود، ہندوستان کی فی کس سیمنٹ کی کھپت 260 کلوگرام ہے — جو کہ عالمی اوسط 540 کلوگرام سے نمایاں طور پر کم ہے — ترقی کے لیے کافی گنجائش کی نشاندہی کرتی ہے۔ عالمی سطح پر، سیمنٹ کی مارکیٹ 2024 سے 2032 تک 4.3 فیصد کے سی اے جی آر سے بڑھنے کا امکان ہے۔ اس شعبے کی توسیع کو حکومت کے پرجوش اقدامات سے تقویت ملتی ہے، جس میں مالی سال 25 میں بنیادی ڈھانچے کے لیے 11.11 لاکھ کروڑ روپے مختص اور پردھان منتری آواس یوجنا جیسی ہاو? سنگ اسکیمیں شامل ہیں۔ تعمیراتی شعبہ سیمنٹ کی پیداوار کا 55 فیصد استعمال کرتا ہے، جب کہ باقی ماندہ انفراسٹرکچر پراجیکٹس کا حصہ ہے۔ یہ صنعت روزگار میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے، جو 10 لاکھ سے زائد لوگوں کو براہ راست ملازمتیں فراہم کرتی ہے۔ پرائیویٹ پلیئرز اس شعبے پر حاوی ہیں جو 98 فیصد پیداواری صلاحیت کو کنٹرول کرتے ہیں، جب کہ پبلک سیکٹر کی اکائیاں محض 2 فیصد ہیں۔

''میں آگے بھی سماجی خدمات کرتا رہوں‘ گا‘‘: عبدالستار

ناندیڑ۔۲۵رنومبر (نامہ نگار): کانگریس پارٹی کے شہر صدر اور ناندیڑ شمال اسمبلی حلقہ کے کانگریسی امیدوار عبدالستار جنہیں صرف لگ بھگ ۳رہزار ووٹوں سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے اپنے اسمبلی حلقہ کے تمام ووٹرس شکریہ ادا کیا اور عزم ظاہر کیا کہ وہ سابق کی طرح آگے بھی سماجی خدمات شہر میں انجام دیتے رہیں گے۔ خاص کر قوم کے مسائل پر وہ نمائندگی کریں گے۔ ناندیڑ شہر کے پاکیزہ فنکشن ہال میں گزشتہ شب اظہار تشکر جلسہ منعقد ہوا تھا جس میں ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لیے منتخب رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان، کانگریس کے امیدوار عبدالستار، سینئر دلت لیڈر سریش گائیکواڑ، کانگریس کے ضلع کارگذار صدر شمیم عبداللہ، بھوکر اسمبلی حلقہ کے امیدوار پپو کونڈیکر، سابق کارپوریٹر سید شیر علی، منا عباس حسین، حبیب باغبان، چاند پاشاہ قریشی، عبدالحفیظ، بابو بھائی کھوکھے والے، محمد حبیب مولانا، محمد ناصر، عبداللطیف، جاوید چاؤش، واجد جاگیردار، منتجب الدین، فیروز خان، علیم خان، سید شعیب حسین، اقلیتی شعبہ کے ضلع صدر رحیم احمد خان، شہر صدر عبدالعزیز قریشی، سینئر صحافی الطاف ثانی، جاوید جے ڈی، سید فصیح الدین، بھگوان راؤ آلے گاؤنکر، وٹھل پاوڑے، مہیش دیشمکھ و دیگر شہ نشیں پر موجود تھے۔ اس موقع پر نومنتخب رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان نے کہا کے وہ ناندیڑ لوک سبھا حلقہ میں تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کا کام کریں گے اور علاقہ کی ترقی کے لیے معقول فنڈ فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کے ستار بھائی کی شکست چند ووٹوں سے ہوئی ہے وہ کبھی ایم ایل اے نہیں ہے بلکہ وہ میرے رہنما ہیں اور خود کو ایم پی سمجھے۔ رویندر چوہان نے انہیں کثیر تعداد میں ووٹ دینے پر لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ ناندیڑ شمال حلقہ کے کانگریس امیدوار عبدالستار نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے تمام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کے ۴۴رسال بعد کانگریس پارٹی نے انہیں ٹکٹ دیا تھا اور مسلم ایم ایل اے بننے کا ایک سنہرا موقع ناندیڑ کو ملا تھا۔ ناندیڑ شہر کے مسلم ووٹرس نے پوری ایمانداری کے ساتھ انہیں ووٹ دیا۔ کچھ فیصد ووٹنگ کم ہوئی اسی طرح قوم میں کچھ منافق قسم کے افراد نے ان کے ساتھ دھوکہ کیا۔ یہ شکست صرف عبدالستار کی نہیں بلکہ ناندیڑ کے مسلم لیڈرشپ کو شکست دی گئی ہے۔ میں سابق کی طرح آگے بھی ناندیڑ کی عوام اور اپنی قوم کا کام کرتا رہوں گا۔ آپ لوگوں کے ہر دکھ سکھ میں میں اور میرے بیٹے شامل رہیں گے۔ عبدالستار نے کہا کے آئندہ دنوں میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ہونے والے ہیں اس وقت بھی آپ لوگ فرقہ پرست طاقتوں کا مقابلہ کرتے ہوئے کانگریس کا ساتھ دیں۔

26 نومبر کو یومِ آئین منانے کی ہدایت

ناندیڑ: 25 رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) بھارتی آئین کی معلومات شہریوں تک پہنچانے اور اس کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے مقصد سے ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس حوالے سے ضلع ناندیڑ کے تمام محکمہ جات کے سربراہان کو یہ دن منانے کی ہدایت ضلع کلکٹر ناندیڑ نے دی ہے۔ اس موقع پر حکومتی دفاتر، کارپوریشنوں، اسکولوں، کالجوں وغیرہ میں بھارتی آئین کی تمہید کا اجتماعی مطالعہ کیا جائے۔ مباحثے، مضمون نویسی کے مقابلے منعقد کیے جائیں اور یونیورسٹیمیں خصوصی لیکچرز کا اہتمام کیا جائے۔ اسکول اور کالج کے طلباء کو آئین سے واقف کرانے کے لیے ریلیاں منعقد کی جائیں۔ آئین کی اہم دفعات کو نمایاں کرنے کے لیے بینرز اور پوسٹرز کا استعمال کیا جائے۔ منعقدہ سرگرمیوں کی رپورٹ حکومت اور ضلع کلکٹر کے دفتر کو پیش کی جائے۔ اس پروگرام کے انتظامات تمام محکموں کے سربراہان کو انجام دینے کی ہدایت ضلع انتظامیہ کی جانب سے دی گئی ہے۔

پی ایم مودی کے ذریعہ 140 کروڑ لوگوں کو آئین سے جوڑنا قابل فخر ہے۔ پیوش گوئل

نئی دہلی۔25 نومبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل جنہوں نے پیر کو نئی دہلی میں منعقدہ 'ہمارا سمودھان، ہمارا سمان' پدایاترا پروگرام میں حصہ لیا، کہا کہ یہ ایک قابل فخر لمحہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمہوریہ کے طور پر ہندوستان کے 75 ویں سال کے ایک حصے کے طور پر کس طرح 140 کروڑ لوگوں کو آئین سے جوڑ دیا۔ ''ہمارا سمودھان، ہمارا سمان''، مہم 2047 تک وکست بھارت کے وژن کی حمایت کرتی ہے۔ یہ شہریوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ ا? ئینی اقدار کو برقرار رکھیں، جمہوری اصولوں کا احترام کریں، اور قانونی اور قانونی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ ا? ئینی بیداری اور اس کے عملی اطلاق کو فروغ دے کر، مہم کا مقصد شہریوں کو ا? ئین کی حفاظت کرنے اور ایک جامع، جمہوری اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر میں تعاون کرنے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے گوئل نے کہا کہ "ہمیں یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ نوجوان ا? ئین کی تشکیل کے 75 سال کا جشن منا رہے ہیں۔ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ پی ایم مودی نے 140 کروڑ لوگوں کو ا? ئین سے جوڑا ہے۔ ہمیں پی ایم پر سخت محنت کرنی چاہیے۔ ایک اچھا شہری وہ ہے جو قوم کو پہلے رکھتا ہے اور اگر ہم پورے ملک کو متحد کریں اور ایک ساتھ قدم رکھیں تو ہم ا? گے بڑھیں گے۔ اس سے پہلے ا? ج مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ نے بھی 'ہمارا سمودھان، ہمارا سمان' پدیاترا پروگرام میں حصہ لیا اور پودا لگایا۔ اس پروگرام میں مرکزی وزرا گجیندر سنگھ شیخاوت اور دھرمیندر پردھان بھی موجود تھے۔ 'ہمارا سمودھان ہمارا سمان' مہم کا افتتاح اس سال 24 جنوری کو نائب صدر جمہوریہ ہند نے نئی دہلی کے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں کیا تھا۔

یوتھ لیڈرر رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے کی اپیل

پربھنی:25رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) نہرو یوتھ سینٹر کے آفس کی جانب سے ہر سال کی طرح 12 سے 15 جنوری 2025ء کے دوران دہلی میں نیشنل یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں 5 دسمبر 2024ء تک رجسٹریشن کرنے کی اپیل ضلع یوتھ آفیسر نے کی ہے۔ وزیر اعظم کے وژن کے مطابق اس پروگرام کے ذریعے ایک لاکھ نوجوان لیڈرز کو سیاسی میدان میں قدم رکھنے کا موقع دیا جائے گا، بشرطیکہ ان کا کوئی سیاسی پس منظر نہ ہو۔ اس یوتھ فیسٹیول کے پروگرام میں منتخب لیڈرز کو 11 اور 12 جنوری 2025ء کو وزیر اعظم کے سامنے اپنے خیالات، نظریات اور آراء پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ یوتھ لیڈر کے انتخاب کے لیے عمر کی حد 15 سے 19 سال ہے۔ خواہشمند امیدواروں کو my.gov.in پر آن لائن رجسٹریشن کروانی ہوگی۔ شرکت کے لیے امیدواروں کو چار مراحل پر مشتمل مقابلوں میں کامیاب ہونا ضروری ہے، جن میں ترقی یافتہ بھارت کے متعلق سوالنامہ، مضمون/ بلاگ نویسی، ترقی یافتہ بھارت وژن پیچ ڈیک اور ترقی یافتہ بھارت قومی مقابلہ شامل ہیں۔ رجسٹرڈ امیدواروں کو پہلے مرحلے کے لیے 25 نومبر سے 5 دسمبر 2025ء کے دوران فراہم کردہ لنک پر سوالنامہ حل کرنا ہوگا۔ اس کے بعد منتخب امیدوار اگلے مراحل کے لیے اہل قرار پائیں گے۔ یہ بات ضلع یوتھ آفیسر نے بتائی۔

بھارت نے آرمینیا کو پینا کا ہتھیاروں کے نظام کی برآمد شروع کی

نئی دہلی۔ ?25 نومبر۔ ایم این این۔ مقامی ملٹی بیرل راکٹ لانچرز (ایم بی ا? رایل) میں بڑھتی ہوئی عالمی دلچسپی کے درمیان، ہندوستان نے ا? رمینیا کو انتہائی قابل پینا کا راکٹوں کی سپلائی شروع کردی ہے۔ ڈی ا? رڈی او کے تیار کردہ راکٹ لانچروں کی سپلائی اسی وقت شروع ہوئی ہے جب ہندوستان نے اس ملک کو ا? کاش ایئر ڈیفنس میزائل سسٹم کی فراہمی شروع کی ہے۔ پینا کا راکٹ لانچرز انتہائی قابل ہتھیاروں کا نظام ہے جس کی مختلف قسمیں ہیں جو 80 کلومیٹر سے زیادہ کے اہداف کو نشانہ بنا سکتی ہیں۔ ہندوستانی فرموں اور ا? رمینیا کے درمیان ان ہتھیاروں کی فراہمی کا معاہدہ تقریباً دو سال قبل طویل مذاکرات کے بعد طے پایا تھا۔ ا? رمینیا امریکہ اور فرانس کے ساتھ ہندوستانی ہتھیاروں اور آلات کے تین بڑے خریداروں میں سے ایک ہے۔ جنوب مشرقی ایشیاء اور یورپ کے متعدد ممالک نے پنکا راکٹوں میں دلچسپی ظاہر کی ہے جن کی متعدد اقسام حالیہ دنوں میں تیار کی گئی ہیں اور ہندوستانی فوج انہیں بڑے پیمانے پر شامل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ڈی ار ڈی او نے حال ہی میں گائیڈڈ پینا کا راکٹوں کا بھی اہم ٹیسٹ کیا ہے جو ناگپور کی سولر انڈسٹری کے اکنامک ایکسپلوسیوز لمیٹڈ کے ساتھ حکومت کی ملکیت والی منیشنز انڈیا لمیٹڈ کے ساتھ تیار کیے گئے ہیں۔ فرانس نے اس ہتھیاروں کے نظام کے حصول میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ہندو دیوتا شیو کے الٰہی دخش کے نام سے منسوب، راکٹ سسٹم میں فرانسیسی دلچسپی اس سال کے شروع میں چیف ا? ف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان کے ایک اعلیٰ سطحی دورے کے دوران دکھائی گئی۔ ہندوستان برا? مدی منڈیوں کے لیے دیسی نظام کو ا? گے بڑھا رہا ہے اور سنٹر 2014 سے اب تک تین گنا کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ فرانس ہندوستانی دفاعی ساز و سامان کا امریکہ کے بعد دوسرا سب سے بڑا درا? مد کنندہ ہے جہاں ہندوستان سے الیکٹرانکس کی بہت سی اشیا جاتی ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔